روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 6/اگست 2009ء 14 شعبان 1430 ہجری 6 ظہور 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 177

گمشدہ چیز

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:
حکمت اور دانائی کی بات مومن کی گمشدہ متاع ہے۔ جہاں کہیں وہ اس کو پاتا ہے وہ اس کو اپنانے اور قبول کرنے کیلئے تیار رہتا ہے۔

(جامع ترمذی کتاب العلم باب فی فضل الفقہ حدیث 2611)

34 واں جلسہ سالانہ جماعت ہائے احمدیہ جرمنی 2009ء

منعقدہ 16,15,14/اگست بروز جمعۃ المبارک، ہفتہ، اتوار

احمدیہ ٹیلی ویژن پر ٹیلی کاسٹ ہونے والے LIVE پروگرام

جماعت ہائے احمدیہ جرمنی کا جلسہ سالانہ مورخہ 16,15,14/اگست 2009ء کو منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بنفس نفیس اس جلسہ میں رونق افروز ہوں گے۔ احمدیہ ٹیلی ویژن اس موقع پر جلسہ سالانہ جرمنی کے Live پروگرام ٹیلی کاسٹ کرے گا۔ ان کے علاوہ بعض دیگر ریکارڈنگز بھی نشر کی جائیں گی۔ تفصیل حسب ذیل ہے۔

جمعۃ المبارک 14/اگست 2009ء

5:50 سہ پہر	پرچم کشائی
6:00 سہ پہر	**خطبہ جمعہ حضور انور براہ راست**
9:00 رات	تقاریر اہم ملکی شخصیات
9:20 رات	تلاوت قرآن کریم وترجمہ اور نظم
9:40 رات	آنحضرت ﷺ کی شخصیت ازواج مطہرات کی روایات کی روشنی میں۔ مقرر: مکرم مولانا لئیق احمد منیر صاحب (اردو)
10:15 رات	قرآن کریم جسمانی اور روحانی ضروریات کا کفیل مقرر: مکرم مولانا محمد احمد راشد صاحب (اردو)
10:45 رات	راہ مولیٰ میں قربانیوں کی داستاں مقرر: مکرم مولانا محمد الیاس منیر صاحب (اردو)

ہفتہ 15/اگست 2009ء

2:00 دوپہر	تلاوت قرآن کریم۔ نظم
2:20 دوپہر	سیرت صحابہ کے درخشاں پہلو مقرر: مکرم مولانا ساجد احمد نسیم صاحب (اردو)
3:00 دوپہر	تربیت اولاد کی اہمیت موجودہ وسائل کی روشنی میں مقرر: مکرم مولانا عبدالباسط طارق صاحب (اردو)
3:30 دوپہر	ایم ٹی اے خلافت کی ایک برکت مقرر: مکرم ہدایت اللہ ہیوبش صاحب (جرمن)
4:00 سہ پہر	**حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خواتین سے خطاب**
7:30 شام	تقاریر اہم ملکی شخصیات
7:40 شام	مجلس سوال وجواب (جرمن زبان)
8:30 رات	حضور پُرنور ایدہ اللہ تعالیٰ کی جرمنی آمد پر ڈاکومنٹری
9:00 رات	تقاریر اہم ملکی شخصیات
9:45 رات	تلاوت قرآن کریم اور نظم
10:05 رات	سیرت حضرت مسیح موعود ''وسعت حوصلہ ورواداری'' مقرر: مکرم مولانا حیدر علی ظفر صاحب (اردو)
10:40 رات	ہستی باری تعالیٰ۔ تخلیق کائنات پہ غور وفکر مقرر: مکرم سید طاہر احمد صاحب ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان (اردو)

اتوار 16/اگست 2009ء

2:00 دوپہر	تلاوت قرآن کریم اور نظم
2:20 دوپہر	''بیوت الذکر کی تعمیر اہمیت ومقاصد'' مقرر: مکرم مولانا محمد اشرف ضیاء صاحب (اردو)
3:00 دوپہر	استحکام خلافت اور ہماری ذمہ داریاں مقرر: مکرم مولانا مبارک احمد تنویر صاحب (اردو)
3:30 دوپہر	نظم (جرمن)
3:40 دوپہر	احمدیت کا روشن مستقبل مقرر: مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب۔ امیر جرمنی (جرمن)
8:15 رات	تقاریر اہم ملکی شخصیات
8:30 رات	تلاوت قرآن کریم۔ نظم۔ تقسیم انعامات
9:15 رات	**اختتامی خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز**

تلاوت قرآن کریم

سفارشات شوریٰ 2009ء میں یہ طے پایا ہے کہ احباب جماعت کا علمی معیار بلند کرنے کے لئے قرآن مجید ناظرہ پڑھنا۔ ترجمہ سے پڑھنا اور باقاعدہ تلاوت قرآن کریم کرنا بہت ضروری ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ طلباء فضل عمر درس القرآن کلاس کے نام اپنے پیغام محررہ 30 جون 2007ء میں فرماتے ہیں:

"اللہ تعالیٰ نے ہم پر یہ بڑا بھاری احسان فرمایا ہے کہ ہمیں ایک نہایت مبارک اور پُرحکمت کتاب قرآن شریف عطا فرمائی ہے۔ اور اس کی تلاوت اور اسکی تعلیمات پر عمل کرنے والوں کو عظیم الشان برکتیں عطا ہونے کی خوشخبری دی ہے۔ چنانچہ قرآن کریم کی تلاوت کرنے والے کو رشک بھری نگاہوں سے آنحضور ﷺ دیکھتے ہوئے فرماتے ہیں۔

''دو آدمیوں پر رشک کرنا چاہیے، ایک وہ جسے خدا قرآن سکھائے اور وہ دن کے اوقات میں بھی اور رات کو بھی اس کی تلاوت کرے، یہاں تک کہ اس کا ہمسایہ بھی اس سے متاثر ہو کر رہے۔ کہ اے کاش! مجھے بھی اسی طرح قرآن آتا اور میں بھی ایسے ہی عمل کرتا''

پھر حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں:

''جس شخص نے قرآن پڑھا اور اس پر عمل کیا تو اس کے ماں باپ کو قیامت کے روز دو تاج پہنائے جائیں گے۔ جن کی روشنی سورج کی چمک سے بھی زیادہ ہوگی'' (مرسلہ: ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل سفارشات شوریٰ 2009ء)

امتحان داخلہ جامعہ احمدیہ 2009ء

داخلہ جامعہ احمدیہ 2009ء ربوہ کا تحریری امتحان مورخہ 10/اگست 2009ء کو ہوگا۔ درخواست دہندگان صبح 8:00 بجے وکالت تعلیم تحریک جدید میں رپورٹ کریں۔ درخواست ملنے کی اطلاع اور بعض ہدایات کے ساتھ تمام درخواست دہندگان کو چٹھیاں بھجوائی جا چکی ہیں۔ کسی امیدوار کو اگر کسی وجہ سے یہ چٹھی نہ ملی ہو تو بھی وہ امیر/صدر کی تصدیق لے کر آجائیں۔ امتحان کے وقت سند/رزلٹ کارڈ/سکول/کالج کا سرٹیفیکیٹ اصل اور تصدیق شدہ فوٹو کاپی ضرور ساتھ لائیں۔ (وکیل التعلیم)

مکرم ڈاکٹر مرزا سلطان احمد صاحب

کیا زمین کے علاوہ کہیں زندگی موجود ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

''اور اس کے نشانوں میں سے آسمانوں اور زمین کی پیدائش ہے اور جو اس نے ان دونوں میں چلنے پھرنے والے جاندار پھیلا دیئے اور وہ انہیں اکٹھا کرنے پر خوب قادر ہے جب وہ چاہے گا۔''

(سورۃ شوریٰ آیت:30)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی تصنیف ......Revelation میں یہ لطیف نکتہ بیان فرمایا ہے کہ اس آیتِ کریمہ میں دابۃ کا لفظ استعمال ہوا ہے جو کہ چلنے والے یا رینگنے والے جانداروں کے لئے استعمال ہوتا ہے اور اس آیتِ کریمہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے زمین سے باہر بھی مخلوق پیدا کی ہے اور ایک وقت میں جب اللہ تعالیٰ چاہے گا۔ ان مختلف مقامات پر بسنے والی مخلوق کا آپس میں ملاپ بھی کرائے گا ممکن ہے کہ یہ باقاعدہ جسمانی ملاقات اس صورت میں ہو کہ یہ مخلوق اور انسان ایک مقام پر اکٹھے ہوں یا پھر یہ ملاقات ایک رابطہ کی صورت میں بھی ہوسکتی ہے۔

(Revelation ......P329-334)

اس کائنات میں زمین کے علاوہ کہیں اور زندگی موجود ہے کہ نہیں یا پھر اگر یہ زندگی موجود ہے تو کیا وہ انسان کی طرز پر ذی شعور مخلوق ہونے کے مقام پر پہنچی ہوئی ہے کہ نہیں، یہ سوال ایک عرصہ سے سائنسدانوں کے لئے ایک معمہ بنا ہوا ہے۔

اس سلسلہ میں ایک چیز یہ واضح ہونی چاہئے کہ اگر ایسی مخلوق موجود ہے تو وہ ستاروں پر نہیں ہوسکتی کیونکہ یہ ستارے تو ہمارے سورج کی طرح محض جلتے ہوئے جوہری ایندھن یا یوں کہنا چاہئے کہ آگ کے گولے ہیں۔ اگر ایسی مخلوق کا کوئی وجود ہے تو وہ پھر کسی ستارے کے گرد گھومنے والے سیاروں میں ہی ہو سکتا ہے جیسا کہ زمین ایک ایسا سیارہ ہے جو کہ سورج کے گرد گھومتا ہے۔ اور پھر اس سیارے کا بھی ایسا ماحول ہونا چاہئے جس پر زندگی پرورش پا سکے۔ پہلا سوال تو یہ تھا کہ ہمارے نظامِ شمسی میں یعنی سورج کے اردگرد گھومنے والے سیارے تو موجود ہیں لیکن کیا اس کائنات میں دوسرے ستاروں کے گرد گھومنے والے سیارے بھی موجود ہیں کہ نہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی یہ تصنیف 1998ء میں شائع ہوئی تھی اور 1995ء میں سائنسدانوں نے ہمارے نظامِ شمسی سے باہر پہلی مرتبہ ایک سیارہ کو دریافت کیا تھا جو کہ کسی اور ستارے کے گرد گھوم رہا تھا لیکن اس کے بعد ماہرین فلکیات نے بہت سے سیاروں کو دریافت کیا اور اب تک ان کی تعداد تین سو سے تجاوز کر چکی ہے اور صرف اس سال کے دوران اب تک نظام شمسی سے باہر 19 سیارے دریافت ہو چکے ہیں۔ لیکن ان کا ہماری زمین سے کتنا فاصلہ ہے اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ ان میں سے سب سے قریب ترین سیارہ Epsilon Erandib جو کہ Epsilon Erandi نامی ستارے کے گرد گھومتا ہے زمین سے اتنے فاصلے پر ہے کہ زمین سے روشنی کو اس سیارے تک پہنچنے کے لئے دس سال درکار ہوں گے اور اب دریافت ہونے والے سیاروں میں سے بعض تو زمین سے اتنے فاصلے پر ہیں کہ روشنی بھی ان تک پندرہ سولہ ہزار سال تک پہنچے گی۔

اس ضمن میں حال ہی میں ایک نئی پیش رفت سامنے آئی ہے۔ بعض غیر متوقع ستاروں کے اردگرد سیاروں کی دریافت کا سلسلہ شروع ہوا ہے۔ ستاروں کی یہ اقسام اپنے اندر موجود جوہری ایندھن ختم کر چکی ہوتی ہیں۔ مثلاً جب ہمارے سورج جیسے کسی سیارے کا جوہری ایندھن ختم ہونے کے قریب ہوتا ہے تو تو وہ اس مرحلہ پر کچھ عرصہ کے لئے اپنے پہلے سائز سے سو گنا حجم کا ہو جاتا ہے اور اس کی روشنی کی شدت میں دس ہزار گنا کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ ستاروں کی زندگی میں اس مرحلہ کو Supernova کہتے ہیں۔ پھر اس میں موجود مادہ (Matter) کا اکثر حصہ اس سے جدا ہو جاتا ہے اور اس کا سائز کم ہو کر زمین جتنا رہ جاتا ہے اور پھر یہ سلگتا رہتا ہے اور اس کی رہی سہی روشنی بھی ختم ہوتی رہتی ہے۔ اس حالت میں انہیں White Dwarf کہا جاتا ہے۔ بعض ستارے جب اپنا ایندھن ختم کر کے Supernova کے مرحلہ سے گزر جاتے ہیں تو وہ Neutron Star کا روپ دھار لیتے ہیں جو کہ ایٹم کے اندر موجود صرف Neutron ذرات پر مشتمل ہوتے ہیں اور یہ اپنے محور کے گرد بہت تیزی سے چکر کھا رہے ہوتے ہیں۔ ان کے اندر سورج جتنا مادہ موجود ہوتا ہے لیکن یہ سب مادہ محض بیس کلومیٹر کے قطر کے سائز میں سکڑ جاتا ہے۔ اسی طرح بعض ستارے جب تخلیق کے عمل سے گزرتے ہیں تو وہ اپنے میں بہت کم مادہ جمع کر پاتے ہیں اور ان کا حجم ہمارے سورج سے بہت کم رہ جاتا ہے اور وہ پوری طرح روشن بھی نہیں ہو پاتے اور بہت چھوٹے سے مدھم وجود کی طرح سلگتے رہتے ہیں، ان کو Brown Dwarf کہا جاتا ہے۔

اب یہ چیز سامنے آ رہی ہے کہ وہ ستارے جو کہ اپنا ایندھن ختم کر کے اور supernova کا الاؤ بن کر اس مرحلہ سے بھی گزر چکے ہیں اور اب Neutron Star یا white dwarf کی صورت میں موجود ہیں ان کے اردگرد بھی سیارے گردش کر رہے ہیں جو کہ ممکن ہے کہ اس مادہ سے بنے ہوں جو ان کے ستاروں سے جدا ہوا تھا۔ اب یہ سوال اُٹھ رہا ہے کہ وہ ستارے جو کبھی ہمارے سورج کی طرح کے ستاروں کی طرح بھڑک کر روشن نہیں ہو سکے اور جو مدھم اور چھوٹے ہیں جنہیں Brown Dwarfs کہا جاتا ہے ان کے گرد بھی سیارے موجود ہو سکتے ہیں۔ اب نومبر 2009ء میں ناسا (Nasa) خلا میں Wise نام کی دوربین بھیج رہا ہے جو کہ افلاک میں Infrared شعاعوں کا جائزہ لے گی اور یہ توقع کی جا رہی ہے کہ یہ دوربین کائنات میں موجود بہت سے Brown Dwarfs کو دریافت کرنے کا بھی باعث بنے گی۔ اس مشن کے سائنسدان Peter Eisenhardt کا کہنا ہے کہ ممکن ہے اپنے نظام شمسی سے بہت نزدیک سیاروں کو بھی دیکھنے میں کامیاب ہو جائیں جنہیں ہم پہلے دیکھ نہیں پا رہے تھے۔

اس کے ساتھ طبعًا یہ سوال بھی اُٹھ رہا ہے کہ کیا ممکن ہے کہ زندگی کی کوئی قسم زمین سے بہت مختلف قسم کے حالات میں زندہ رہنے کی صلاحیت رکھتی ہو۔ اور ہوسکتا ہے ان نئے دریافت ہونے والے سیاروں میں زندگی کی کوئی قسم پنپ رہی ہو اور جون 2009ء میں شائع ہونے والے سائنسی جریدے Scientific American میں ایک مضمون Unlikely Sons Reveal Improbable Planets میں اسی سوال کو اُٹھایا گیا ہے۔

یہ تحقیق اور اس پر چلنے والی بحث ایک مسلسل عمل ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ کائنات کے کن رازوں سے پردہ اُٹھتا ہے اس کا جواب آنے والا وقت ہی دے گا۔

☆......☆......☆

ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

9 بنیادی خوبیاں اپنے اندر پیدا کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے مورخہ 13 جنوری 1968ء کو جلسہ سالانہ کے دوسرے روز احباب جماعت سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا:۔

گزشتہ سال میں نے چند خطبات میں ان مقاصد پر روشنی ڈالی تھی جن کا تعلق خانہ کعبہ کی از سرنو تعمیر سے تھا اور کسی قدر تفصیل کے ساتھ یہ بتایا تھا کہ یہ تمام مقاصد نبی اکرم ﷺ کی قوت قدسیہ کے نتیجہ میں بنی نوع انسان کو حاصل ہوئے تھے۔ خیال تھا کہ آج کے دن اس تمہید کے بعد میں ایک عملی منصوبہ جماعت کے سامنے رکھوں گا لیکن ایک دن قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے میری توجہ اس طرف پھیری کہ ان مقاصد کے حصول کے لئے قوم میں بہت سی باتوں کا پایا جانا ضروری ہے۔ میں نے غور کیا تو اس سلسلہ میں 9 باتیں میرے ذہن میں آئیں جن پر عمل کرنے اور ان کو اپنی زندگیوں میں پختہ کرنے کے بعد جماعت اس منصوبہ پر جو میں ان کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں زیادہ بہتر طریق پر عمل کر سکے گی۔''

حضور انور نے مزید فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فیصلہ کیا ہے کہ ....کو تمام ادیان باطلہ پر غالب کرے اور اس کے بندے دنیا کے دل اس کے لئے جیتیں اور بنی نوع انسان ....کے فیوض اور برکات سے فائدہ اٹھائیں۔ ان برکات کے انتشار کے لئے اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو قائم کیا ہے اس لئے ضروری ہے کہ جماعت کا ہر فرد ان 9 بنیادی خوبیوں کو اپنے اندر پیدا کرے اور یہ وہی خوبیاں ہیں جو رسول اکرم ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں پائی جاتی تھیں اور جن کے باعث اللہ تعالیٰ کا فضل ان کے شامل حال ہوا اور انہوں نے دنیا میں بے نظیر کامیابیاں حاصل کیں۔ یہ بنیادی خوبیاں یہ ہیں:۔

1۔ اللہ تعالیٰ کی محبت ذاتی۔
2۔ نبی اکرم ﷺ سے محبت۔
3۔ رسول اکرم ﷺ کی کامل اتباع کی جائے۔
4۔ اس عقل کا پیدا ہونا اور اسے منور اور روشن کرنا جو برائیوں سے روکتی ہے۔
5۔ تدبیر کو اس کے کمال تک پہنچانا۔
6۔ مسابقت کی روح پیدا کرنا یعنی ہر شخص کوشش کرے کہ وہ دوسروں سے بڑھ چڑھ کر قربانیاں دینے والا بن جائے۔
7۔ یہ جذبہ جنون کی حد تک پہنچا ہوا ہو کہ ہم نے ساری دنیا میں پھیل جانا ہے۔
8۔ رضا کارانہ طور پر خدمت کا جذبہ پیدا کیا جائے۔
9۔ توکل کو اس معیار پر پہنچایا جائے کہ جہاں صرف اور صرف خدا تعالیٰ پر ہی بھروسہ ہو اور دل اس یقین سے پُر ہو کہ اللہ تعالیٰ ہمارا کارساز ہے اور وہ ہمارے سب کام کر سکتا ہے۔

(روزنامہ الفضل 19 جنوری 1968ء)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں حضور کی اس خواہش کو پورا کرنے اور ان خوبیوں کو اپنے اندر پیدا کرنے کی توفیق اور ہمت دے۔ آمین

☆......☆......☆

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

مکرم ندیم الرحمٰن خان صاحب

محترم ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب سابق امیر ساہیوال

خاکسار کے والد محترم ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب فیض اللہ چک ضلع گورداسپور انڈیا میں 1914ء میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد محترم میاں عظیم اللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود اور والدہ محترمہ بی بی غلام فاطمہ صاحبہ عبادت گزار اور پارسا خاتون تھیں۔

ابتدائی پرائمری تعلیم اپنے گاؤں کے مدرسہ سے حاصل کی پھر قادیان دارالامان ہوسٹل میں داخل ہوکر تعلیم الاسلام ہائی سکول سے تعلیم مکمل کی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ہاتھ سے سونے کا تمغہ دینیات میں اول پوزیشن لے کر حاصل کیا۔ قادیان سے تعلیم مکمل کرکے گلینسی میڈیکل کالج (Glancy Medical College) امرتسر انڈیا میں میڈیکل کی تعلیم مکمل کی۔

کچھ عرصہ تک بلوچستان میں سول ملازمت کی اور پھر 1944ء میں کمیشن لے کر فوج کے میڈیکل شعبہ میں بطور ڈاکٹر تعینات ہوگئے۔ جہاں عملی ٹریننگ پونا کے قریب ایک میڈیکل سنٹر سے حاصل کرنے کے بعد قاہرہ میں پوسٹ ہوگئے۔

قادیان میں تعلیم کے دوران آپ کے اساتذہ کرام بیشتر حضرت مسیح موعود کے رفقاء میں سے تھے۔ جن سے آپ نے تربیت پائی۔ ان میں حضرت مولوی محمد الدین صاحب، حضرت قاضی محمد عبداللہ صاحب بھٹی، حضرت بھائی عبدالرحیم صاحب، حضرت صوفی غلام محمد صاحب ماریشس والے، حضرت مولانا رحمت علی صاحب مربی جاوا وسماٹرا، حضرت مولوی محمد علی اظہر صاحب، حضرت مولوی محمد جی صاحب، حضرت ماسٹر علی محمد صاحب B.A`BT اور دیگر بہت سارے بزرگ۔ اللہ تعالیٰ ان سب کے درجات بلند فرمائے۔ آمین

اسی طرح آپ کو سیدنا حضرت مصلح موعود کے قرآن کے درسوں میں اور بعد میں حضرت حافظ روشن علی صاحب اور حضرت مولانا سرور شاہ صاحب کے قرآن پاک کے درسوں میں شامل ہونے کا موقع ملا اور اللہ کے فضل سے انہوں نے اس سے بہت فائدہ اٹھایا۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود کے رفقاء سے تربیت یافتہ تھے۔

قیام پاکستان کے وقت ابا جان دیگر عزیزوں کے ساتھ فیض اللہ چک سے عورتوں بچوں اور مردوں کے قافلہ کو بحفاظت لے کر پہلے قادیان اور پھر وہاں سے لاہور آ گئے۔

یہاں ایک ہندو ڈاکٹر کا متروکہ کلینک الاٹ کروا کر پریکٹس کرنا چاہتے تھے کہ اپنے میڈیکل کالج کے سابق پرنسپل سے ملاقات ہوگئی اور اس کے اصرار پر میو ہسپتال لاہور بطور میڈیکل ڈاکٹر ڈیوٹی جوائن کرلی۔

اس طرح اللہ تعالیٰ نے ان کو مہاجرین کی بے لوث خدمت کی توفیق بخشی جو نامساعد حالات کی وجہ سے مختلف قسم کی بیماریوں میں مبتلا تھے۔

اپنی خودنوشت سوانح میں آپ لکھتے ہیں:۔

''صبح سات بجے ناشتہ کے بعد خاکسار گھر سے نکل جاتا اور شام چار پانچ بجے تک شدید مصروفیت رہتی اور ہسپتال سے باہر جانا ممکن نہ ہوسکتا کیونکہ لوگ غریب الدیار اور مفلس تھے اس لئے ان کی زیادہ محنت اور کوشش سے دلجوئی اور علاج کرنا ہوتا تھا۔''

31 مارچ 1948ء کو ڈاکٹر صاحب سروس چھوڑ کر ساہیوال آ گئے یہاں ایک سکھ ڈاکٹر دھیان سنگھ کا متروکہ کلینک ان کو الاٹ ہوگیا اور پریکٹس شروع کردی۔

منٹگمری (ساہیوال) اپنی میڈیکل پریکٹس کے دوران بہت جلد آپ کے وسیع تعلقات اپنے اعلیٰ اوصاف کی وجہ سے ہر قسم کے طبقہ کے ساتھ ہوگئے۔ بہت جلد آپ کی شہرت دور ونزدیک پھیل گئی اور لوگ جوق در جوق علاج معالجہ کے لئے آپ کے پاس آنے لگے خداتعالیٰ نے آپ کو دست شفا سے نوازا تھا جس کا آپ نے بنی نوع انسان کو خوب فائدہ پہنچایا۔

ضرورت مندوں کو مفت دوا دیتے تھے بلکہ ساتھ مالی مدد بھی کرتے تھے۔ رات کو صرف آپ ہی اٹھ کر مریض دیکھنے جاتے اور اس خدمت کو عبادت سمجھتے تھے۔ آپ کی پریکٹس اتنی زیادہ تھی کہ صبح سے شام تک آپ کو کھانے کی فرصت بھی نہیں ملتی تھی۔ آپ کا کلینک جدید میڈیکل آلات ومشینری سے آراستہ تھا۔ ساہیوال آنے کے بعد اپنی خوبیوں کی وجہ سے چونکہ وسیع تعلقات قائم ہوگئے تھے جو دیگر عزیز و اقارب کے لئے بھی بہت معاون ثابت ہوئے۔

ڈپٹی کمشنر صاحب نے آپ کو ساہیوال شہر سے متصل عارف والا روڈ پر نہایت عمدہ پانچ مربع اراضی الاٹ کردی۔ محترم ابا جان نے گھر آ کر دادا جان حضرت میاں عظیم اللہ صاحب سے ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا جس علاقہ سے ہم نے ہجرت کی اس علاقہ میں ہماری اراضی اکٹھی تھی جس میں میرے بہن بھائیوں کی اراضی شامل تھی اور ایک عرصہ تک سب کی نگرانی میں ہی کرتا رہا اب وہ مہاجر ہوکر پاکستان آ کر مختلف جگہوں پر بکھر گئے ہیں کچھ لاہور میں کچھ کراچی میں، کچھ راولپنڈی اور پشاور میں۔ خداتعالیٰ نے تم کو یعنی (ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب) کو توفیق دی ہے کہ تم ان کے لئے اراضی حاصل کرسکتے ہو۔ وہ تو موجودہ صورت میں خود کوشش نہیں کرسکیں گے اس لئے جہاں بھی اراضی حاصل کرو سب کے لئے اکٹھی کرو۔

محترم ابا جان نے دادا جان کی خواہش کے مطابق اس وقت کے ڈپٹی کمشنر مشتاق احمد چیمہ صاحب A.D.C چوہدری محمد اکبر صاحب افسر مال تیمور شاہ صاحب کا شکریہ ادا کرکے کہا کہ میرے والد صاحب کی خواہش ہے کہ ہم ایک ہی جگہ اراضی الاٹ کروائیں۔ اس لئے میں یہ اراضی واپس کرتا ہوں۔ اس پر افسران حیران بھی ہوئے اور کہا کہ پھر تو دور جانا پڑے گا کیونکہ یہاں پر تو اتنی ہی اراضی ہے۔

چنانچہ ابا جان کہا کرتے تھے کہ اپنے والد صاحب کے حکم کی تعمیل میں اتنی قیمتی اراضی چھوڑنے کا کبھی افسوس تک نہیں ہوا بلکہ خوشی اس بات کی ہے کہ والد صاحب محترم کی خواہش پوری کرنے کی توفیق ملی۔

محترم ابا جان کو محترم چوہدری محمد شریف صاحب سابق امیر ضلع ساہیوال اپنے بھائی محترم کی بیماری کی وجہ سے 1962ء سے 1966ء تک قائم مقام امیر ساہیوال مقرر کرتے رہے۔ پھر 1966ء سے کچھ عرصہ کے علاوہ آپ بطور امیر جماعت خدمت انجام دیتے رہے۔ یہ عرصہ چار دہائیوں پر محیط ہے۔ اس کے علاوہ آپ ناظم انصاراللہ ضلع ساہیوال بھی خدمت انجام دیتے رہتے۔ مختلف اوقات میں قائد خدام الاحمدیہ اور قاضی کے عہدہ پر بھی کام کیا۔

ساہیوال جماعت خداتعالیٰ کے فضل سے بہت متحرک اور فعال تھی۔ اس عرصہ میں خاندان حضرت مسیح موعود کے افراد بہت سارے جید علماء اور بزرگ گاہے بگاہے خاندان مسیح موعود اور آپ مرکزی بزرگان کا بہت احترام کرتے اور میزبانی میں بہت راحت محسوس کرتے اور ان کی آمد پر پورا وقت ان کے ساتھ صرف کرتے۔ بیشتر بزرگان کے آنے پر اپنے گھر کے وسیع لان میں غیر از جماعت معززین کو مدعو کرکے جماعتی تقریبات اور مجالس عرفان منعقد کرتے اور بزرگان کی آمد پر بہت سے مواقع دعوت الی اللہ کے میسر آتے۔ ابا جان کا گھر ان مہمانوں کے لئے نہ صرف رہائش بلکہ دیگر جماعتی تقریبات کے لئے بھی ہروقت حاضر تھا اور اس طرح اس گھر کو بزرگان کی آمد کی وجہ سے خوب برکت ملی۔

وسعت حوصلہ کے ساتھ شفقت علیٰ خلق اللہ کی صفت بھی آپ کی ذات کا نمایاں امتیاز تھا۔ جس کی وجہ سے لوگ ہمیشہ آپ کی طرف کھینچے چلے آتے۔ بے شمار لوگوں کی نہایت راز داری سے مالی مدد کرتے۔ اکثر ضرورت مندوں کی ان کے گھروں میں جا کر خاموشی سے امداد کرتے۔

اسی طرح اپنے چندوں میں ہمیشہ سب پر سبقت لے جاتے اور سب سے پہلے ادائیگی کا انتظام کرتے۔ خلیفہ وقت کی ہر تحریک پر سب سے پہلے لبیک کہتے۔

جماعتی پیسوں کو بہت زیادہ احتیاط سے خرچ کرتے۔ حتیٰ کہ جماعتی گرانٹ کو اپنے جماعتی کاموں پر خرچ نہ کرتے اور جماعتی کاموں کے لئے اخراجات اپنی جیب سے کرتے۔ اس جماعتی امانت کی حفاظت ہمیشہ پوری زندگی کی اور دوسروں کو بھی تلقین کرتے۔

آپ کو نصف صدی سے زائد خدمت جماعت کی توفیق ملی جون 1965ء میں حضرت سیدنا حافظ مرزا ناصر احمد صاحب بطور صدر انصاراللہ پاکستان تشریف لائے تو ساہیوال جماعت کی تنظیم اور بیت الحمد دیکھ کر بہت خوش ہوئے جو بہت فراخ تھی اور اعلیٰ رنگ و روغن سے مزین تھی۔

دورے سے واپسی پر ساہیوال جماعت کو بعض پروگراموں کے لئے پاکستان کی دیگر دس بڑی جماعتی میں شامل فرمادیا۔

ساہیوال بیت الحمد پر 1984ء میں مخالفین نے حملہ کیا جس کے نتیجہ میں دو حملہ آور ہلاک ہوگئے دشمن نے ان حالات کا بھرپور فائدہ اٹھانا چاہا اور حالات مخدوش کرنے کی ہر ممکن کوشش کی لیکن خداتعالیٰ کی مدد شامل حال رہی اور ابا جان نے بھی نہایت دلیری اور حکمت سے جماعت ساہیوال کی راہنمائی کی اور ان پُرآشوب حالات میں سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی دعاؤں کے طفیل نکل گئے۔ آپ کے ذاتی تعلقات اس وقت کے آئی جی پولیس پنجاب کے ساتھ بھی تھے جو ساہیوال کے رہائشی تھے اور ابا جان ان کی فیملی کا علاج معالجہ بھی کرتے تھے۔

انہوں نے بھی بہت مدد کی۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔

تمام اسیران کی بھی اللہ تعالیٰ نے رستگاری فرمائی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع مورخہ 3 مارچ 1985ء کو اپنے دست مبارک سے تحریر فرمودہ خط میں ابا جان کو تحریر فرمایا:

''ابتلاء کے اس دور میں آپ کو اللہ تعالیٰ نے بہترین پُرحکمت، پُرولولہ اور پُرخلوص خدمت کی توفیق بخشی ہے''۔

حضور نے مزید اپنے خط مورخہ 3 فروری 1986ء میں تحریر فرمایا:

''اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس ابتلاء سے کامیابی سے پار کیا ہے۔ اور تاریخ احمدیت میں دائمی مقام عطا کیا ہے۔'' ابا جان کو اللہ تعالیٰ نے چار خلفاء کے ساتھ کام کرنے کا شرف عطا فرمایا۔ خدا کے فضل سے اپنی محنت، دیانتداری دعاؤں سے خوب ان کی محبت کو جذب کیا اور یوں ان کی دعاؤں کے مورد بنے۔

خلفاء کے احکامات کو دل وجان سے مقدم رکھتے اور جب تک ان کی منشاء پوری نہ ہوتی آپ چین سے نہ بیٹھتے۔

1983ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے قواعد وصیت پر نظر ثانی کے لئے ایک کمیٹی قائم فرمائی تو آپ کو اس کمیٹی کا صدر مقرر فرمایا۔ جس میں جید بزرگ اور علماء شامل تھے۔ فرمایا کرتے تھے سب معلوم ممبران علم ودانش میں مجھ سے بڑھ کر ہیں نہ معلوم مجھے کیوں حضور نے صدر مقرر فرمادیا ہے۔

تین سال تک اس کمیٹی کی بیسیوں میٹنگز ہوئیں اور انتہائی عرق ریزی کے بعد اس کام کو مکمل کرکے سفارشات حضور کی خدمت میں بھجوائیں۔

1974ء میں جب جماعت احمدیہ کے خلاف ایک سازش کے تحت حالات خراب کئے گئے تو اس کے نتیجہ میں جماعت کے لئے بہت سارے مسائل پیدا

کئے گئے۔ جن میں سے ایک مسئلہ الگ قبرستانوں کا پیدا ہوا۔

آپ نے ساہیوال میں اڑھائی ایکڑ رقبہ الاٹ کروایا جو نہایت باموقع میونسپل حدود کے اندر برلب پختہ سڑک نہایت قیمتی زمین ہے۔

شروع میں اس کی دیکھ بھال اور خاردار تار وغیرہ بھی سرکاری خرچ پر کروائی اور اس طرح زمین کی خرید اور دیگر ضروریات پر جماعت کا قیمتی سرمایہ محفوظ رہا۔

پہلی بیت الذکر سیل ہو جانے کے بعد متبادل کے طور پر دوسری بیت تعمیر کروائی جس کی ابتدائی زمین مکرم ملک نصیر احمد صاحب مرحوم نے بطور عطیہ پیش کی۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے آمین۔ پھر اس سے ملحق تین مکان اور خریدے گئے پھر مزید اس کے ساتھ تقریباً ایک کنال جگہ بھی خرید لی گئی۔ تعمیر وغیرہ کے کاموں میں مکرم رانا مبارک علی صاحب نے بہت تعاون کیا۔ اللہ تعالیٰ بہتر جزا دے۔ آمین

ابا جان قرآن مجید، احادیث نبوی اور حضرت مسیح موعود کی کتب کا گہرا علم رکھتے تھے۔ دعوت الی اللہ کی ایک لگن اور شوق تھا اور کوئی موقعہ بھی حکمت کے ساتھ اس فریضہ کی ادائیگی کی راہ میں روک نہ تھا۔

ذاتی نمونہ اس فریضہ میں بہت مددگار تھا اور اس طرح بیسیوں افراد نے ان کے ذریعہ سے راہ حق قبول کیا۔ فلاحی کاموں میں ہمیشہ مستعد رہتے۔ چند سال پہلے تک اپنے گاؤں میں میڈیکل کیمپ لگائے جس میں ہم سب کو بھی شامل کرتے۔

وہ مریض کا معائنہ کر کے نسخہ تجویز کرتے اور ہم دوائیں وغیرہ دینے میں مدد کرتے اور اس طرح خدمت خلق کے حوالہ سے ہماری تربیت بھی ہو جاتی۔

کئی دوستوں نے ان کی وفات کے بعد ذکر کیا کہ ہمارے ذریعہ سے بھی ضرورت مندوں کی مدد کرتے تھے یا اگر ہم کسی مستحق کو دوا کے لئے بھیجتے تو دوا بھی مفت دیتے اور مالی مدد بھی کرتے۔

ایک غریب موچی جس کو اپنا کام کرنے کے لئے کہیں کوئی بیٹھنے نہ دیتا تھا اپنے کلینک کے عین آگے نہ صرف جگہ دی بلکہ شام کو وہ اپنا سامان بھی آپ کے کلینک میں رکھ کر جاتا تھا اس کی بھی مالی مدد کرتے تھے۔

اپنی وفات سے دو ماہ قبل اپنے گاؤں میں برلب پختہ سڑک اپنے باغ کی قیمتی زمین میں سے ایک فلاحی ہسپتال اپنے پیارے نواسے دانیال چوہدری مرحوم کی یاد میں قائم کیا۔ جس میں مرحوم دانیال کے والدین نے بھی وافر طور پر حصہ لیا۔ اب سارے خاندان کا فیصلہ اس ہسپتال کو اور آگے بڑھانے کا ہے۔ اللہ تعالیٰ توفیق دے۔

اس ہسپتال میں کوالیفائیڈ ڈاکٹر اور سٹاف کام کر رہا ہے اور اب یہ علاقہ بھر کے مستحق افراد کی بلا تمیز رنگ و نسل مفت دوا اور چیک اپ سے مدد کر رہا ہے۔

آپ کی 60 سالہ میڈیکل اور فلاحی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے ایمنسٹی انٹرنیشنل نے آپ کو 2003ء میں ایوارڈ بھی دیا۔

کتنے ہی پُر آشوب حالات ہوئے آپ میں کبھی بھی گھبراہٹ نہیں دیکھی گئی آپ کی طبیعت میں بہت میں بہت دلیری اور اعلیٰ درجہ کا توکل علی اللہ تھا۔

1974ء میں جب دشمن احمدیوں کے گھروں پر حملے کر رہا تھا۔ گھروں کو آگ لگانے اور گھروں کے اندر خودساختہ بم بنا کر پھینکتا تھا۔ آپ رات کو اپنی کار میں دوستوں کے گھروں پر جا کر ان کی حوصلہ افزائی کرتے اور ہمت بندھاتے تھے۔

1974ء کا واقعہ ہے ایک دفعہ جب حالات نہایت درجہ مخدوش تھے اور آپ کی کلینک کی بھی غیر از جماعت نگرانی کر رہے تھے، بیٹھے تھے، ان دنوں آپ کلینک ضرور جاتے تا کہ غیر یہ نہ سمجھے کہ احمدی ڈر گئے ہیں۔

آپ ایک دن اپنی کار میں جب کلینک سے گھر واپس جانے کے لئے نکلے اور ایک سڑک پر مڑے تو سامنے سے نعرے لگاتا اور بینر لہراتا مخالفین کا جلوس آ رہا تھا۔ آپ نے اپنے بیٹے حمید الرحمٰن کو جو گاڑی چلا رہے تھے ہدایت دی کہ بیٹا گاڑی کو سڑک کے درمیان میں رکھنا اور آہستہ سپیڈ میں چلتے رہنا۔ اگر وقت آزمائش کا آ گیا ہے تو خدا تعالیٰ مالک ہے۔

جیسے جیسے جلوس نے آپ کی کار بڑھتی ہوئی دیکھی ان میں کچھ گھبراہٹ پیدا ہوئی اور جیسے ہی آپ کی کار مزید قریب گئی انہوں نے بینر لپیٹ لئے اور آدھے لوگ دائیں کنارے پر ہو گئے اور آدھے لوگ بائیں کنارے پر اور بالکل خاموش ہو گئے۔ کار درمیان میں سے گزر گئی اور جب تک کافی دور نہیں چلی گئی کوئی نعرہ بھی کسی نے نہ لگایا۔ یوں اللہ تعالیٰ نے نصرت بالرعب کا نظارہ دکھایا۔ خدا تعالیٰ باوجود دشمنی کے بعض دفعہ دشمن کو آپ کی مدد لینے کے لئے مجبور کر دیتا۔

ایک دفعہ ایک صاحب کو جماعت مخالف تحریک میں پکڑ کر جیل بھیج دیا۔ کافی بااثر شخص تھے۔ ان کو جیل میں درد گردہ کی شدید تکلیف ہو گئی۔ انہوں نے جیل حکام سے مطالبہ کیا کہ مجھے ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب کے پاس لے کر چلو۔

جیل حکام نے تعجب کا اظہار کیا کہ تم انہیں کے خلاف تحریک میں پکڑے ہوئے ہو۔ انہوں نے جواب دیا کہ مجھے تو صرف انہی کی دوا سے آرام آتا ہے۔ چنانچہ ابا جان کو بلایا گیا اور انہوں نے چیک کر کے دوا دی اور اللہ تعالیٰ نے شفا دے دی۔

آپ نے اپنی سروس کے دوران آنکھوں کے مشہور سرجن ڈاکٹر ہنری ہالینڈ Dr.Sir Henry Holland سے آنکھوں کا کام سیکھا تھا۔ بعد میں اپنی پریکٹس کے دوران ہمیشہ رفاہ عامہ کے طور پر آنکھوں کا علاج فری کیا کرتے تھے۔ ابا جان بچوں کی تربیت نہایت احسن انداز میں کرتے جس وجہ سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے تمام بچے نماز، قرآن کے پابند ہو گئے۔ کبھی بھی بے جا سختی نہ کرتے۔

محترم ابا جان وقت کی پابندی بھی التزام سے کرتے۔ نماز جمعہ کے لئے بھی ہمیشہ اول وقت پہنچتے اکثر دفعہ شادی بیاہ پر کارڈ پر دیئے وقت کے مطابق پہنچ جاتے جبکہ میزبان ابھی تیار بھی نہ ہوتے۔ حتی الوسع اپنا کام خود کرنے کی کوشش کرتے۔ اگرچہ ہم پاس بیٹھے ہوتے پھر بھی کوشش یہی کرتے کہ میں اپنا کام خود کروں اور کوئی چیز لینی ہے تو خود اٹھ کر لیں۔ اگر ہم دیکھ لیتے تو کوشش کرتے کہ ہم ان کا یہ کام پہلے اٹھ کر دیں۔

اللہ تعالیٰ نے انہیں ذہن رسا دیا تھا۔ حافظہ کمال کا تھا اور اللہ کے فضل سے وفات تک یہی حال تھا۔ اپنی ایک خودنوشت سوانح بھی تحریر کی جو صرف حافظہ سے قلم بند کی۔

خدا تعالیٰ پر کمال توکل تھا۔ بہت دعا گو تھے ہمیں بتایا کرتے تھے کہ میں نے نویں کلاس سے نماز تہجد کی ادائیگی شروع کی تھی جس کی خدا کے فضل سے تمام عمر پابندی رکھی جس پر ان کی دادی جان نے ایک جائے نماز تحفہ میں دیا جس کا ذکر خوشی سے کرتے تھے اور نماز اشراق بھی باقاعدگی کے ساتھ ادا کرتے تھے اور کبھی ناغہ نہیں کیا۔

کمزور طبیعت کے باوجود بھی روزہ رکھنے کا التزام کرتے اور اگر ہم کہتے فدیہ دے دیں تو وہ بھی دے دیتے اور کہتے کہ مزید ثواب ہو جائے گا۔ بہت صابر شاکر اور سادہ زندگی بسر کرنے والے تھے۔ عاجزی اور انکساری بہت زیادہ تھی اور چھوٹی عمر کے بچوں کی بھی عزت نفس کا بہت خیال رکھتے۔

غیر از جماعت معززین نے بھی ان کی وفات کو پورے علاقے کا نقصان قرار دیا ہے اور بہت بڑی تعداد میں غیر از جماعت معززین تعزیت کے لئے تشریف لائے اور اپنے اپنے ساتھ ان کے شفقت کے واقعات سنا کر خراج تحسین پیش کرتے رہے۔

اللہ تعالیٰ نے ابا جان کو دو دفعہ حج کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ 1959ء میں ہماری والدہ کے ساتھ اور پھر 1961ء میں دادی صاحبہ کے ساتھ۔ دوران حج حاجیوں کو بلا معاوضہ طبی امداد فراہم کرتے رہے۔ حکومت نے آپ کو حج فلائیٹ کا امیر بھی مقرر کیا۔ بتاتے تھے کہ محض اللہ کے فضل سے خانہ کعبہ کے اندر بھی نوافل ادا کرنے کی توفیق ملی۔

1997ء حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے گیمبیا (ویسٹ افریقہ) سے احمدیوں کے انخلاء کے لئے برادرم محترم لطف الرحمٰن خان صاحب کو ارشاد فرمایا۔ برادرم لطف الرحمٰن خان صاحب نے وینکوور کینیڈا سے حضور کا حکم خاکسار کو جو اس وقت ریپبلک آف گنی (ویسٹ افریقہ) میں مقیم تھا پہنچایا۔

نہایت اہم ذمہ داری تھی جو ہر قسم کی احتیاط کی متقاضی تھی۔ تفصیل لمبی ہے مختصراً خاکسار کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ اہم ذمہ داری نبھانے کی توفیق ملی۔ الحمدللہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے براہ راست زیر ہدایت گنی ائیر کے بوئنگ 737 جہاز چارٹر کر کے 62 افراد پر مشتمل قافلہ کو وہاں سے حفاظت سے نکالنے کی توفیق ملی اور یہ محض حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی دعاؤں کا نتیجہ تھا۔

اس سارے عرصہ میں محترم ابا جان دعا کرتے رہے اور ہمت بڑھاتے رہے۔ انخلاء کے بعد بہت خوشی کا اظہار فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جماعت کے قافلہ کو خیر و عافیت سے نکالا اور ہمیں اللہ تعالیٰ نے جماعتی خدمت کی توفیق دی۔ چنانچہ حضور نے اپنے خط تحریر کردہ مورخہ 15 ستمبر 1997ء میں فرمایا:

''گیمبیا کے سلسلہ میں آپ کے خاندان نے تاریخ ساز خدمت کی ہے۔''

ایک مشہور احراری لیڈر نے 1953ء میں جماعت احمدیہ کے خلاف تقریر کی اور اس میں یہ بھی کہا کہ ڈاکٹر عطاء الرحمٰن سے دوا نہ لینا وہ اس میں زہر ڈال دے گا اللہ تعالیٰ کا کرنا کیا ہوا کہ مفتی صاحب کی طبیعت بگڑ گئی اور انہوں نے کہا کہ مجھے ڈاکٹر عطاء الرحمٰن کے پاس لے چلو۔ ابا جان کو خدام کے ذریعہ سے یہ اطلاع مل چکی تھی کہ مفتی صاحب نے کیا تقریر کی ہے۔ خیر انہوں نے مفتی صاحب کا چیک اپ کیا اور کہا کہ مفتی صاحب آپ کو یاد ہو گا رات کو آپ نے تقریر میں کہا تھا کہ میں زہر دے دوں گا۔

مفتی صاحب فوراً بولے آپ کے ہاتھ سے تو مجھے زہر بھی منظور ہے۔

اسی طرح ایک دفعہ ایک امام مسجد جو جماعت کے خلاف تقاریر کیا کرتے تھے۔ جماعت کے چونکہ کافی مخالف تھے اور یہ ان کا معمول تھا۔ ایک دن ان کا بچہ شدید بیمار ہو گیا۔ انہوں نے کافی علاج معالجہ کروایا لیکن افاقہ نہ ہوا اور طبیعت نہ سنبھلی۔

کسی ان کے ملنے والے نے مشورہ دیا کہ آپ نے ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب کو بچہ دکھایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے تو شرم آتی ہے آپ میری بیوی اور بچے کے ساتھ ان کے پاس چلے جائیں۔ چنانچہ وہ شخص ان کی بیوی اور بچے کو لے کر ابا جان کے پاس آ گیا اور سارا ماجرا بھی کہہ سنایا کہ فلاں امام صاحب کا بچہ ہے۔ خیر ابا جان نے اس کو دیکھا اور دوا وغیرہ تجویز کر دی۔ اللہ کا کرنا بچہ کی حالت سنبھل گئی۔ اگلے روز وہ امام مسجد خود بھی آ گئے اور اس طرح بچہ کو شفا دے کر اللہ تعالیٰ نے ان کو نشان دکھلایا۔

ایک دفعہ بیماری کی وجہ سے زبان پر کچھ وقت کے لئے اثر ہوا تو بعد میں خاکسار کو بیان کیا کہ میں نے اس وقت دعا کی کہ یا الٰہی معذوری سے بچانا اور نصف گھنٹہ کے اندر زبان بالکل صاف ہو گئی اور پھر آخر وقت تک خدا کے فضل سے کوئی اثر نہ تھا۔

اللہ کے فضل سے آپ کی ساری اولاد نیک اور دیندار ہے اور جماعت احمدیہ کی خدمت گزار اور خلیفہ وقت کے ساتھ انتہائی عقیدت اور محبت کا تعلق رکھنے والی ہے۔

سب خدا تعالیٰ کے فضل سے صاحب حیثیت ہیں اور سب نے محترم ابا جان کی حتی المقدور بہت خدمت کی کوشش کی اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ میں بہت پیارے انداز میں ابا جان کی صفات کا ذکر کیا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

آخر میں درخواست دعا ہے کہ مولا کریم ابا جان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے درجات بلند سے بلند تر کرتا چلا جائے۔ آمین

مکرم محمد عثمان شاہد صاحب

زیارت مرکز اور صحبت صالحین کی اہمیت

اللہ تعالیٰ نے فطرت و روح انسانی کو بیشمار خواص اور اوصاف سے مرقع فرما کر اسے لاتعداد استعدادوں صلاحیتوں اور قویٰ سے نوازا ہے۔ انہی ان گنت خواص میں سے جو روح انسانی کو ودیعت کئے گئے ہیں ایک قوت مؤثرہ ہے یعنی فطرت انسانی کو یہ قوت عطا کی گئی ہے کہ وہ اپنے اردگرد اور ماحول کی دیگر اشیاء پر اثر انداز ہوسکتی ہے اس قوت مؤثرہ کے بالمقابل انسانی روح کو ایک قوت جاذبہ یا قوت متاثرہ بھی عطا ہوئی ہے جس قوت کی وجہ سے وہ اپنے ماحول میں موجود دیگر اشیاء کے اثر کو قبول کرنے اور اپنے اندر جذب کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ دوسری اشیاء کے اثر کو قبول کرنے کی یہ صلاحیت ہر وقت متحرک اور فعال رہتی ہے۔ کبھی یہ قوت براہ راست اور کبھی بالواسطہ کبھی اختیاری اور کبھی غیر اختیاری طور پر نیز کبھی محسوس اور کبھی غیر محسوس طریق پر اپنا کام کر رہی ہوتی ہے۔ دیگر اشیاء کے اثر کو قبول کرنے کی یہ قوت اس قدر فعال ہے کہ موجودہ دور کی سائنسی تحقیقات کے نتیجہ میں یہ بات پایہ ثبوت کو پہنچ چکی ہے کہ ایک نومولود بچہ بھی بہت سی عادات و اطوار اپنے والدین سے موروثی طور پر پاتا ہے یہاں تک کہ ایک جنین پر اس کے والدین کے مخفی خیالات بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔ ماضی قریب میں جڑواں بچوں پر ہونے والے سائنسی مشاہدات اور تجربات سے جڑواں بچوں کی آپس میں گہری مشابہتوں کے پائے جانے کا پتا لگایا گیا ہے۔ ان مشابہتوں کی شرح پندرہ فیصد سے لے کر پینتالیس فیصد تک ہوتی ہے۔ جڑواں بچوں میں پائی جانے والی یہ مشابہتیں جہاں ان بچوں کے آپس میں ایک دوسرے کے اثر کو قبول کرنے کی صلاحیت کو ثابت کرتی ہیں وہاں والدین کی طرف سے ملنے والے اثرات کے وجود کو بھی ثابت کرتی ہیں۔ ان جینیاتی اثرات کے علاوہ بعد از پیدائش ماحول کے گہرے اثرات انسانی فطرت پر مترتب ہوتے ہیں۔

انہی دونوں حقیقتوں کی طرف آنحضور ﷺ کی یہ حدیث توجہ دلاتی ہے جس میں آنحضور ﷺ فرماتے ہیں کہ ہر بچہ فطرت صحیحہ پر پیدا ہوتا ہے لیکن اس کے والدین اسے یہودی عیسائی اور مجوسی بنا دیتے ہیں۔

ماحول اور صحبت کا یہ اثر اس قدر شدید ہوتا ہے کہ بسا اوقات غیر محسوس طریقے پر بھی انسان اس سے متاثر ہو رہا ہوتا ہے ایک مرتبہ ایک سکھ طالب علم نے جو حضرت اقدس مسیح موعود سے اخلاص رکھتا تھا آپ کی خدمت میں پیغام بھیجا کہ اس سے پہلے تو وہ اللہ تعالیٰ کی ہستی اور اس کے وجود پر گہرا ایمان رکھتا تھا لیکن کچھ عرصہ سے اس کے اندر دہریت کے خیالات پیدا ہو رہے ہیں۔ آپ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ کی ہستی کے بارہ میں میرے شکوک دور ہو جاویں۔ حضرت مسیح موعود نے اسے کہلا بھیجا کہ معلوم ہوتا ہے کہ تمہارے ساتھیوں میں سے کوئی شخص اپنے اندر دہریت کے خیالات رکھتا ہے جن کا اثر تم پر بھی پڑ رہا ہے تم کالج میں اپنی جگہ تبدیل کر لو۔ چنانچہ اس نے اپنی سیٹ بدل لی اور کچھ ہی عرصہ کے بعد خود بخود اس کی اصلاح ہوگئی (بحوالہ تفسیر کبیر جلد ششم ص 481)۔ اس واقعہ سے بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ انسانی اخلاق پر صحبت کا کتنا گہرا اثر پڑتا ہے۔

اسی حقیقت کے پیش نظر قرآن کریم میں راستبازوں کی صحبت اختیار کرنے کی تلقین فرمائی گئی ہے۔ ہمارے آقا و مولا آنحضرت ﷺ نے صحبت و ہمنشینی کی اس گہری تاثیر کو ایک بہت ہی پیاری مثال کے ذریعہ واضح فرمایا ہے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

اچھے اور برے ہمنشین کی مثال خوشبو بیچنے والے اور دوسرے بھٹی دھونکنے والے کی ہے خوشبو والے کے پاس بیٹھنے کے نتیجہ میں یا تو وہ شخص تمہیں خوشبو تحفہ کے طور پر دے دے گا یا پھر تم اس سے وہ خوشبو خرید لو گے اور یا کم از کم (جتنی دیر تم وہاں بیٹھو گے) اس خوشبو سے لذت پاؤ گے۔ اس کے بالمقابل اگر تم بھٹی دھونکنے والے کے پاس بیٹھو گے تو یا تو وہ تمہارے کپڑے جلا دے گا یا کم از کم تم اس کی بدبو سے حصہ پاؤ گے۔ (متفق علیہ)

صحبت کے اسی گہرے اثر کے پیش نظر آنحضور ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے۔

انسان اپنے دوست کے دین کو اختیار کر لیتا ہے لہٰذا اسے چاہئے کہ وہ دوست بناتے وقت خوب دیکھ بھال کر لے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

اس سے کبھی بے خبر نہیں رہنا چاہئے کہ صحبت میں بہت بڑی تاثیر ہے یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اصلاح نفس کے لئے (راستبازوں کی معیت اختیار کرو) کا حکم دیا ہے جو شخص نیک صحبت میں جاتا ہے۔ خواہ وہ مخالفت ہی کے رنگ میں ہو لیکن وہ صحبت اپنا اثر کئے بغیر نہ رہے گی اور ایک نہ ایک دن وہ اس مخالفت سے باز آجائے گا۔ ہم افسوس سے کہتے ہیں کہ ہمارے مخالف اسی صحبت کے نہ ہونے کی وجہ سے محروم رہ گئے اگر وہ ہمارے پاس آکر رہتے ہماری باتیں سنتے تو ایک وقت آجاتا کہ اللہ تعالیٰ ان کو ان کی غلطیوں پر متنبہ کر دیتا اور وہ حق کو پالیتے ...... اور یہ قہر الٰہی ہے کہ صحبت نہ ہو۔ (ملفوظات جلد سوم ص 505)

صحبت کے اسی اثر کے پیش نظر قرآن کریم میں ہمیں نہ صرف راستبازوں کی صحبت اختیار کرنے کا ارشاد فرمایا ہے بلکہ بری صحبت سے اجتناب کی بھی تاکیدی ہدایت دی ہے فرمایا کہ جس کا ساتھی شیطان ہو وہ یاد رکھے کہ وہ بہت ہی برا ساتھی ہے ایک اور مقام پر فرمایا کہ قیامت کے روز ظالم شخص اپنے ہاتھ کاٹے گا اور کہے گا کہ اے کاش میں نے رسول کے ساتھ ہی راہ اختیار کی ہوتی اور فلاں شخص کو اپنا دوست نہ بنایا ہوتا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

صحبت کا بہت بڑا اثر ہوتا ہے جو اندر ہی اندر ہوتا چلا جاتا ہے اگر کوئی شخص ہر روز کنجریوں کے ہاں جاتا ہے اور پھر کہتا ہے کہ کیا میں زنا کرتا ہوں؟ اس سے کہنا چاہئے کہ ہاں تو کرے گا اور وہ ایک نہ ایک دن اس میں مبتلا ہو جائے گا۔ کیونکہ صحبت میں تاثیر ہوتی ہے اسی طرح پر جو شخص شراب خانہ میں جاتا ہے خواہ وہ کتنا ہی پرہیز کرے اور کہے کہ میں نہیں پیتا ہوں لیکن ایک دن آئے گا کہ وہ ضرور پیئے گا۔

(ملفوظات جلد سوم ص 505)

پس جبکہ یہ حقیقت ہے کہ صحبت میں تاثیر ہوتی ہے اور ہمارا روزمرہ کا مشاہدہ قدرت کے اس قانون کا گواہ ہے کہ صحبت اپنا اثر کئے بغیر نہیں رہتی تو یہ بھی ایک اٹل حقیقت ہے جس سے انکار ممکن نہیں کہ انسان اپنی پیدائش کے مقصود و منتہا کو پانے کے لئے بھی لازماً صحبت کاملین و صادقین کا محتاج ہے اور کاملین و مقربین حضرت احدیت کی معیت و صحبت اور ان کے نمونہ کو دیکھے بغیر وہ اپنے منتہا تک نہیں پہنچ سکتا اسی وجہ سے اولیاء اللہ بالخصوص اللہ تعالیٰ کے وہ مقرب بندے جنہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے خاص طور پر اصلاح خلق کے لئے مبعوث کیا جاتا ہے کی صحبت کو ضروری قرار دیا گیا ہے۔

آنحضرت ﷺ کے صحابہ کی زندگیاں ان کے اطوار و اخلاق اور ان کی سیرت و کردار اس بات پر کافی گواہ ہے کہ صحبت رسول ﷺ نے انہیں جہالت کے اندھیروں سے نکال کر نہ صرف نور اور روشنی میں لا کھڑا کیا بلکہ ان کے وجودوں کو اس صحبت رسولؐ نے وہ برکت بخشی اور ان کے وجودوں کو ایسا نورانی بنا دیا کہ ان کے نور کی کرنیں بھی جس پر پڑتی ہیں اسے بھی نورانی بنا دیتی ہیں۔ اسی حقیقت کو آنحضور ﷺ نے یوں بیان فرمایا ہے۔

میرے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں ان میں سے جس کی بھی اتباع کرو گے فلاح پا جاؤ گے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

اعمال نیک کے واسطے صحبت صادقین کا نصیب ہونا بہت ضروری ہے یہ خدا کی سنت ہے ورنہ اگر چاہتا تو آسمان سے قرآن یونہی بھیج دیتا اور کوئی رسول نہ آتا مگر انسان کو عملدرآمد کے لئے نمونہ کی ضرورت ہے پس اگر وہ نمونہ نہ بھیجتا رہتا تو حق مشتبہ ہو جاتا۔

(ملفوظات جلد سوم ص 129)

ایک دوسرے موقع پر فرماتے ہیں:۔

یہ فضل اور برکت صحبت میں رہنے سے ملتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ کے پاس صحابہ بیٹھے آخر نتیجہ یہ ہوا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللّٰہ اللّٰہ فی اصحابی گویا صحابہ خدا کا روپ ہو گئے یہ درجہ ممکن نہ تھا کہ ان کو ملتا اگر دور ہی بیٹھے رہتے یہ بہت ضروری مسئلہ ہے خدا کا قرب بندگان خدا کا قرب ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 351)

صحبت صالحین کی اسی تاثیر اور راستبازوں کی معیت اختیار کرنے کی اسی اہمیت کے پیش نظر حضرت مسیح موعود نے اپنی بیعت کرنے والوں کو بار بار جماعت کے مرکز قادیان آنے اور اپنی صحبت میں وقتاً فوقتاً کچھ عرصہ رہنے کی نصیحت فرمائی۔

آپ فرماتے ہیں:۔

تمام مخلصین داخلین سلسلہ بیعت اس عاجز پر ظاہر ہو کہ بیعت کرنے سے غرض یہ ہے کہ تا دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولا کریم اور رسول مقبول ﷺ کی محبت دل پر غالب آجائے ...... لیکن اس غرض کے حصول کے لئے صحبت میں رہنا اور ایک حصہ اپنی عمر کا اس راہ میں خرچ کرنا ضروری ہے ...... کیونکہ سلسلہ بیعت میں داخل ہو کر پھر ملاقات کی پرواہ نہ رکھنا ایسی بیعت سراسر بے برکت اور صرف ایک رسم کے طور پر ہوگی۔ (مجموعہ اشتہارات جلد اول ص 302)

پھر ایک دوسری جگہ فرماتے ہیں:۔

پنجاب کے اکثر لوگ میرے پاس آتے جاتے ہیں اور اگر دلوں میں غفلت کی وجہ سے کوئی سختی آجائے تو صحبت اور پے در پے ملاقات کے اثر سے وہ سختی بہت جلد دور ہو جاتی ہے۔ ...... اور دور کے اکثر لوگ اگرچہ ہمارے سلسلہ میں داخل تو ہیں مگر بوجہ اس کے کہ ان کو صحبت کم نصیب ہوتی ہے ان کے دل بکلی دنیا کے گند سے محفوظ نہیں ہیں۔

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم ص 502)

حضرت اقدس مسیح موعود نے اپنی صحبت اور قادیان میں آکر رہنے کی ضرورت اور اہمیت کی ایک بنیادی اور ضروری وجہ یہ بھی بیان فرمائی کہ تکمیل ایمان کے لئے تکمیل عملی کی ضرورت ہوتی ہے اور تکمیل عملی کے لئے بنیادی اور ضروری ذریعہ تکمیل علمی ہے اور تکمیل علمی کے لئے صحبت کاملین کا نصیب ہونا ضروری ہے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

صادقوں کی صحبت میں رہنا ضروری ہے بہت سے لوگ ہیں جو دور بیٹھ رہتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں کہ کبھی آئیں گے اس وقت فرصت نہیں ہے (-) ...... وہ لوگ جو یہاں آکر میرے پاس کثرت سے نہیں رہتے اور ان باتوں سے جو خدا تعالیٰ ہر روز اپنے سلسلہ کی تائید میں ظاہر کرتا ہے نہیں سنتے اور دیکھتے وہ اپنی جگہ پر کیسے ہی نیک اور متقی اور پرہیزگار ہوں مگر میں یہی کہوں گا کہ جیسا چاہئے انہوں نے قدر نہیں کی میں پہلے کہہ چکا ہوں کہ تکمیل علمی کے بعد تکمیل عملی کی ضرورت ہے پس تکمیل عملی بدوں تکمیل علمی کے محال ہے اور جب تک یہاں آکر نہیں رہتے تکمیل علمی مشکل ہے بارہا خطوط آتے ہیں کہ فلاں شخص نے اعتراض کیا اور ہم جواب نہ دے سکے اس کی کیا وجہ ہے؟ یہی کہ وہ

لوگ یہاں نہیں آتے اور ان باتوں کو نہیں سنتے جو خداتعالیٰ اپنے سلسلہ کی تائید میں علمی طور پر ظاہر کر رہا ہے۔ (ملفوظات جلد اول ص124)

حضرت مسیح موعود کے مندرجہ بالا اقتباس سے ظاہر ہے کہ اعمال صالحہ کی تکمیل کے لئے حقیقی معرفت اور علمی تکمیل کا ہونا ضروری اور ناگزیر ہے اور یہ کہ تکمیل علمی اعمال صالحہ کی ادائیگی کے لئے پہلے اور بنیادی زینہ کا درجہ رکھتی ہے اور پھر یہ کہ اس معرفت کے حصول اور علم کی تکمیل کے لئے اس کے منبع تک پہنچنا ضروری ہے۔

ہمارے آقا و مولا آنحضرت ﷺ نے اسی وجہ سے علم کی تلاش میں نکلنے والے کو جنت کی نوید سنائی ہے۔آپ فرماتے ہیں:۔

جو شخص علم کی تلاش میں کسی رستہ پر چل پڑتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کے رستہ کو آسان بنا دیتا ہے۔پس وہ بستی اور وہ شہر جہاں سے معرفت الٰہی کے چشمے پھوٹتے ہیں جہاں دن رات علوم دین کی محفلیں سجتی ہیں جہاں خدا کے کلام احادیث نبویہ اور مامور زمانہ کی کتب کی درس و تدریس کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔وہی شہر کہ جو آج توحید الٰہی کے پرچار اور وحدت انسانی کے درس کی اشاعت کا مرکز بنا ہے۔اس کے قصد اور اس کی زیارت کی ضرورت اور اہمیت خوب واضح ہو جاتی ہے۔حضرت مسیح موعود نے اپنی صحبت میں رہنے اور بار بار مرکز آنے کی ضرورت کی دیگر وجوہات میں سے ایک وجہ یہ بیان فرمائی ہے کہ تا اللہ تعالیٰ کے نازل ہونے والے انواع و اقسام کے افضال و احسانات اور اس سلسلہ کی تائید میں لحظہ بہ لحظہ اترنے والے نشانات کو دیکھ کر ان کا ایمان تازہ ہو اور ان کے دل اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء سے لبریز ہوں۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

ہمارے دوستوں کو چاہئے کہ بہت دفعہ ملاقات کیا کریں تا کہ نئے نئے نشانوں کو دیکھنے سے جو روز بروز نازل ہوتے ہیں ان کے ایمان وتقویٰ میں ترقی ہو۔ (ملفوظات جلد اول ص205)

ایک اور جگہ فرماتے ہیں:۔

صادق کی معیت میں انسان کی عقدہ کشائی ہوتی ہے اور اسے نشانات دیئے جاتے ہیں۔جن سے اس کا جسم منور اور روح تازہ ہوتی ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص126)

ہمارے سید و مولا آنحضرت ﷺ نے ایک موقعہ پر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے اور اس کی تحمید و تہلیل کے لئے اکٹھا ہونے والوں کی فضیلت اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک ان کے عظیم مقام اور ان کی صحبت کی برکات کا ذکر ان الفاظ میں فرمایا ہے۔

اللہ تبارک و تعالیٰ کے کچھ فرشتے ایسے ہیں جو زمین میں چکر لگاتے رہتے ہیں اور ذکر کی مجالس کی تلاش میں رہتے ہیں پس جب وہ کوئی ایسی مجلس دیکھتے ہیں جس میں ذکر ہو رہا ہو تو وہ ان کے ساتھ وہاں بیٹھ جاتے ہیں اور اس طرح اکٹھے ہو کر اپنے پروں کو اس طرح پھیلا لیتے ہیں کہ آسمان دنیا اور ان ذکر کرنے والوں کے درمیان کی ساری جگہ ان فرشتوں سے بھر جاتی ہے پھر جب وہ ذکر کرنے والے منتشر ہوتے ہیں تو وہ فرشتے آسمان کی طرف صعود کرتے ہیں اور باوجود اس کے کہ اللہ تعالیٰ ان سے زیادہ جانتا ہے پھر بھی ان سے پوچھتا ہے کہ تم کہاں سے آئے ہو وہ عرض کرتے ہیں ہم زمین پر موجود تیرے کچھ بندوں کے پاس سے آئے ہیں جو تیری تسبیح و تکبیر اور تہلیل و تحمید کر رہے تھے اور تجھ سے مانگ رہے تھے۔اللہ فرماتا ہے وہ کیا مانگ رہے تھے وہ کہتے ہیں وہ تیری جنت کے طلبگار تھے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کیا انہوں نے میری جنت دیکھی ہے وہ جواب دیں گے کہ نہیں تو خدا فرماتا ہے کہ اگر وہ اسے دیکھ لیتے تو پھر وہ کس قدر اس کے حصول کی خواہش رکھتے پھر فرشتے کہتے ہیں کہ وہ تیری پناہ بھی مانگتے تھے۔اللہ پوچھتا ہے کس چیز سے میری پناہ مانگ رہے تھے۔فرشتے جواب دیتے ہیں کہ تیری آگ سے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کیا انہوں نے میری آگ کو دیکھا بھی نہیں ہے تو اگر وہ میری آگ دیکھ لیتے تو ان کا کیا حال ہوتا پھر فرشتے کہتے ہیں کہ اے خدا وہ تجھ سے بخشش کے بھی طلبگار تھے۔اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں نے انہیں بخش دیا اور وہ سب کچھ دیا جو انہوں نے طلب کیا اور جس چیز سے انہوں نے میری پناہ مانگی اس سے میں نے انہیں پناہ دی۔فرشتے عرض کرتے ہیں اے ہمارے رب اس مجلس میں تیرا فلاں انتہائی گنہگار بندہ بھی موجود تھا وہ تو محض وہاں سے گزر رہا تھا کہ ان لوگوں کو دیکھ کر وہ بھی وہاں بیٹھ گیا۔اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں نے اسے بھی بخش دیا کیونکہ یہ (ذکر کرنے والے) لوگ تو ایسے (بزرگ) ہیں کہ ان کے ساتھ بیٹھنے والا بھی ان کی وجہ سے بدبخت نہیں رہتا۔ (صحیح مسلم کتاب الذکر والدعاء والتوبۃ والاستغفار)

خدا تعالیٰ کے اولیاء اور اس سے کامل تعلق پیدا کرنے والوں کی علامات اور برکات کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

......ان کے رہنے کے مکانات میں بھی خدائے عزوجل ایک برکت رکھ دیتا ہے وہ مکان بلاؤں سے محفوظ رہتا ہے خدا کے فرشتے اس کی حفاظت کرتے ہیں اسی طرح ان کے شہر یا گاؤں میں بھی ایک برکت اور خصوصیت دی جاتی ہے اسی طرح اس خاک کو بھی کچھ برکت دی جاتی ہے جس پر ان کا قدم پڑتا ہے۔

(حقیقۃ الوحی۔روحانی خزائن جلد22 ص19)

مندرجہ بالا اقتباس سے یہ اندازہ بخوبی لگایا جاسکتا ہے کہ وہ شہر اور وہ بستی کس قدر مبارک ہوگی جو مامور زمانہ کے جانشینوں کا مسکن رہی ہے۔جس شہر کی گلی گلی کو عارفین باللہ کے قدموں نے برکت بخشی ہے جس شہر کی خاک کو مسیح وقت کے رفقاء اور جانشینوں نے اپنی آنکھ کے پانیوں سے سیراب کیا ہے وہی شہر جو خدا کے پیاروں کا مسکن اور توحید خداوندی کے پرچار کا مرکز بنا ہے وہی جگہ جہاں توحید خداوندی کی اشاعت کے منصوبے بنتے ہیں۔جس شہر کے مکینوں کا دن رات کا مشغلہ ذکر الٰہی ہے ہاں وہی شہر جس کے گھر گھر میں ہر لحظہ تسبیح و تحمید اور تکبیر و تہلیل کی قندیلیں روشن رہتی ہیں وہ عظیم بستی بہت ہی مبارک بستی ہے یہ بستی امن و حفاظت کی ضمانت ہے ہر اس شخص کے لئے جو حسن نیت اور پاک ارادہ کے ساتھ اس کا قصد اور اس کی زیارت کرتا ہے کیونکہ یہ بستی مورد افضال الٰہی ہے اس بستی پر ہر وقت خدا کے پیار کی نظریں پڑتی ہیں۔

مکرم امان اللہ جوئیہ صاحب

محترم محمد جہانگیر جوئیہ صاحب سابق امیر ضلع خوشاب

خاکسار کے والد محترم محمد جہانگیر جوئیہ صاحب 14 جون 1942ء کو موضع روڑہ تھل ضلع خوشاب میں پیدا ہوئے تھے۔آپ 1962ء میں احمدی ہوئے اور آپ نے کچھ عرصہ آرمی میں ملازمت کی۔ملازمت چھوڑ کر آپ نے چنوں کی خرید و فروخت کا کاروبار کیا۔ آپ دعوت الی اللہ کو ایک فرض سمجھتے تھے اور کوئی ایسا موقع نہ جانے دیتے تھے۔آپ جوئیہ گوٹھ احمدیہ ضلع خوشاب سے روزانہ اپنی وکالت کے سلسلہ میں جوہرآباد جاتے اور واپس آتے تھے بس میں خوب دعوت الی اللہ کرتے تھے۔مرتے دم تک آپ نے دعوت الی اللہ کی۔آپ ایک لمبا عرصہ جیل میں رہے اور جیل میں آتے جاتے رہے۔والد صاحب کے خلاف 9 مقدمات درج ہوئے تھے۔ اس سلسلہ میں والد صاحب کو سرگودھا بار روم میں مخالفین نے مارا زخمی کیا اور آنکھوں میں مرچیں ڈالیں۔اس کے باوجود سرگودھا سول ہسپتال سے پولیس والد صاحب کو گرفتار کر کے لے گئی۔آپ کے خلاف 295C، 295A لگائی گئی اور درخواست ضمانت مسترد کر دی اور ایک سال کچھ ماہ بعد ضمانت منظور ہوئی۔اپنی والدہ دولت خاتون کی وفات کے وقت آپ شاہ پور جیل میں تھے۔خدا تعالیٰ نے فضل کیا ضمانت ہوگئی آپ والدہ مرحومہ کے جنازہ پر ربوہ پہنچ گئے۔آپ اپنی اولاد اور خاندان کے ہر فرد سے محبت کرتے تھے اور ہر ایک کا خیال رکھتے تھے۔ جس حد تک ہوتا تھا آپ غریبوں کی مدد کرتے تھے آسٹریلیا میں آکر آپ نے خاص خیال غرباء کا رکھا۔ میرے والد صاحب 1982ء تا 2000ء آسٹریلیا آنے سے قبل ضلع خوشاب کے امیر ضلع رہے۔آپ ضلع خوشاب کے پہلے امیر تھے۔

آسٹریلیا میں آپ قائد دعوت الی اللہ مجلس انصاراللہ آسٹریلیا تھے اور یہاں پر ہر ہفتہ اتوار کو بک سٹال لگاتے تھے اور دعوت الی اللہ کرتے تھے۔آپ کی اولاد میں سات بیٹے ہیں جن میں سے پانچ آسٹریلیا میں ہیں دو جوئیہ گوٹھ احمدیہ ضلع خوشاب میں ہیں اور چار بیٹیاں چھوڑی ہیں جن میں سے 3 آسٹریلیا اور ایک ربوہ میں ہے۔

آپ کو خلافت خامسہ کے انتخاب کے وقت انتخاب خلافت کمیٹی کا ممبر ہونے کا شرف حاصل ہوا اور آپ لندن پہنچے اور اس بابرکت تقریب میں شریک ہوئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے آپ کو شیر خوشاب کا لقب دیا تھا اور خطوط میں حضور نے آپ کو شیر دل بھی کہا ہے۔والد صاحب کی والدہ کی وفات پر حضور نے والد صاحب کو خط لکھا جس میں حضور نے فرمایا تھا ایسی مائیں کم پیدا ہوتی ہیں جو ایسا شیر دل بیٹا پیدا کرتی ہیں۔

خاکسار کے والد صاحب تقریباً ایک ماہ بیمار رہے۔پاکستان سے 27 مئی 2008ء کو آسٹریلیا آئے یہاں 6 جون 2008ء کو وفات پا گئے۔اللہ تعالیٰ والد مرحوم پر اپنی رحمت فرمائے اور دعا کی درخواست ہے خدا تعالیٰ والد صاحب کے درجات بلند کرے۔خاکسار اور خاکسار کا بھائی کلیم اللہ اپنے والد صاحب کی میت پاکستان لے آئے تھے۔ ربوہ بیت اقصیٰ میں بعد نماز جمعہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔خاکسار کے والد صاحب کو سچے خواب آتے تھے۔والد صاحب ایک بزرگ اور نیک انسان تھے۔

پاک تبدیلی

حضرت منشی محمد اسماعیل صاحب سیالکوٹی میں بیعت کے بعد جو پاک تبدیلی پیدا ہوئی وہ اس واقعہ سے ظاہر ہے کہ بیعت سے پہلے ایک دفعہ آپ نے اپنے بڑے بھائی سے کہا کہ غلام قادر نماز پڑھا کرو۔ انہوں نے جواب دیا کہ آپ کو نماز پڑھ کر کیا مل گیا جو مجھے تلقین کرتے ہو۔آپ نے بھی دل میں خیال کیا کہ بھائی سچ کہتا ہے مجھے بھی کچھ نہیں ملا اس لئے چپ ہو رہے بلکہ بعد میں نماز خود بھی ترک کر دی جب آپ نے بیعت کر لی تو کچھ عرصہ بعد پھر کہا بھائی غلام قادر نماز پڑھا کرو انہوں نے جواب دیا کہ اب پڑھا کرونگا کیونکہ اب میں محسوس کرتا ہوں کہ آپ کو کچھ مل گیا ہے۔

بالآخر حضرت منشی صاحب کے پاک انقلاب سے متاثر ہو کر آپ کے بھائی نے بھی بیعت کر لی اور نہ صرف نمازیں بلکہ تہجد پڑھنے لگے۔

(رفقاء احمد جلد اول ص181، 204)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 99214 میں قاضی طاہر احمد

ولد قاضی محمد عبداللہ قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 9 مرلہ مکان وراثتی واقع لاہور کا حصہ (2) رہائشی فلیٹ واقع جرمنی جو بینک قرض سے لیا گیا ہے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قاضی طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مہر وسیم احمد ولد مہر نیاز احمد اعظم (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 انور احمد ملک ولد سعادت احمد ملک

مسل نمبر 99215 میں فائزہ حبیب

بنت طارق احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-9-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 گرام مالیتی -/15 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-3-09 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ حبیب۔ گواہ شد نمبر 1 نوید حبیب ولد طارق حبیب۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور نون ولد محمد قاسم نون

مسل نمبر 99216 میں محمد انور نون

ولد محمد قاسم نون قوم نون پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ترکہ والد 13/1 ایکڑ زرعی اراضی واقع ہلال پور سرگودھا اندازاً مالیتی -/50 لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد انور نون۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احسن نون ولد محمد انور نون گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد ولد محمد یار ارشد

مسل نمبر 99217 میں حفیظ احمد بھمرا

ولد بشیر احمد بھمرا قوم بھمرا پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) گیارہ مرلہ پلاٹ واقع دارالعلوم جنوبی ربوہ اندازاً مالیتی -/1600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حفیظ احمد بھمرا۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور نون ولد محمد قاسم نون۔ گواہ شد نمبر 2 عامر احمد ولد حفیظ احمد بھمرا

مسل نمبر 99218 میں سعدیہ منظوری چوہدری

بنت چوہدری منظور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعدیہ منظور چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری اقبال احمد ولد چوہدری محمد اسماعیل (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری منظور احمد والد موصیہ

مسل نمبر 99219 میں شازیہ ترنم

زوجہ ندیم اقبال قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 30 تولے اندازاً مالیتی -/2200 یورو (2) حق مہر -/2000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ ترنم۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم اقبال خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 گل محمد ولد عبدالعزیز

مسل نمبر 99220 میں حمید احمد

ولد مقبول احمد قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حمید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 صدیق محمد ولد عطاء محمد۔ گواہ شد نمبر 2 منور حسین ولد عبدالمجید

مسل نمبر 99221 میں جمیل احمد قمر

ولد اشتیاق احمد قمر قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-08 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جمیل احمد قمر۔ گواہ شد نمبر 1 نبیل احمد قمر ولد اشتیاق احمد قمر۔ گواہ شد نمبر 2 اشتیاق احمد قمر والد موصی

مسل نمبر 99222 میں خواجہ مبارکہ شاہد

زوجہ خواجہ عطاء المصور قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 200 گرام مالیتی اندازاً -/200000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/3000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خواجہ مبارکہ شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 خواجہ عطاء المصور خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ عطاء النصیر ولد خواجہ عبداللطیف

مسل نمبر 99223 میں

Haroon Kwamena

ولد Isa kwaku Mensa قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-8-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) اڑھائی ایکڑ فارم مالیتی -/1250 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Haroon Kwamena۔ گواہ شد نمبر 1 Adam B.A Rahman گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد مظفر

مسل نمبر 99924 میں Mustapha Bllkum

ولد Kojo Jabang قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 43 سال بیعت 1985ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-8-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3/1 ایکڑ مالیتی -/1500 غانین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/25 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mustapha Bllkum۔ گواہ شد نمبر 1 Adam B.A Rahman گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد مظفر

مسل نمبر 99925 میں

Hafsah Boakye Yidoom

زوجہ Karim قوم...... پیشہ Catery عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان میں 1/2 حصہ (2) حق مہر -/200 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/180 غانین کرنسی ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hafsah Boakye Yidoom۔ گواہ شد نمبر 1 Adam B.A Rahman۔ گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد مظفر

مسل نمبر 99226 میں

Nurudin Ahmed Tetteh

ولد Ahmed Tetteh قوم...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت 1990ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nurudin Ahmed Tetteh۔ گواہ شد نمبر 1 Bashir Kwao۔ گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد مظفر

مسل نمبر 99227 میں Haruna Batty

ولد Katin Kwalaa قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 62 سال بیعت 1982ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-8-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ایک ایکڑ زرعی فارم مالیتی -/500 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Haruna Batty گواہ شد نمبر 1 Adam B.A Rahman۔ گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد مظفر

مسل نمبر 99228 میں

Mahdi Kwame Kyie

ولد Akwasi Kwakyie قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 70 سال

بیعت 1963ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-8-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 4/ایکڑ زرعی فارم مالیتی -/2000 غانین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/2500 غانین کرنسی سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Mahdi Kwame Kyie۔ گواہ شدنمبر 1 Adam B.A Rahman گواہ شدنمبر 2 مسرور احمد مظفر

مسل نمبر 99229 میں Salifu Adamu

ولد Adam Damtaa قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-8-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Salifu Adamu۔ گواہ شدنمبر 1 Adam B.A Rahman۔ گواہ شدنمبر 2 مسرور احمد مظفر

مسل نمبر 99230 میں

Ofosu Poku Rasheed

ولد Mohammad Opoku قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/70 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Ofosu Poku Rasheed۔ گواہ شد نمبر 1 Hakim Baidoo۔ گواہ شدنمبر 2 مسرور احمد مظفر

مسل نمبر 99231 میں

Muhammad Entsieh

ولد Nurrideen Entsieh قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Muhammad Entsieh۔ گواہ شدنمبر 1 Abdul Hakeem Boateng۔ گواہ شدنمبر 2 Adam Abdullah

مسل نمبر 99232 میں

Ahmad Asante Dawood

ولد Baffour Dawood Ahmed قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36 غانین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Ahmed Asante Dawood۔ گواہ شدنمبر 1 Adam B.A Rahman۔ گواہ شدنمبر 2 مسرور احمد مظفر

مسل نمبر 99233 میں Kwame Abbass

ولد Daud Akom قوم ...... پیشہ ...... عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 غانین کرنسی ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Kwame Abass۔ گواہ شدنمبر 1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شدنمبر 2 مسرور احمد مظفر

مسل نمبر 99234 میں

Ahmed Suleman

ولد Suleman Adam قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Ahmed Suleman۔ گواہ شدنمبر 1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شدنمبر 2 مسرور احمد مظفر

مسل نمبر 99235 میں Issah Kowusu

ولد Yusif Adae قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 77 سال بیعت 1953ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-8-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 6/ایکڑ زرعی فارم مالیتی -/3000 غانین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/120 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Issah Kowusu گواہ شدنمبر 1 Adam B.A Rahman۔ گواہ شدنمبر 2 مسرور احمد مظفر

مسل نمبر 99236 میں Yusif Andrews

ولد Akwasi Antwi قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 50 سال بیعت 1975ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-8-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی فارم 2/ایکڑ مالیتی -/1000 غانین کرنسی (2) 5/ایکڑ اراضی مالیتی -/400 غانین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Yusif Andrews۔ گواہ شدنمبر 1 Adam B.A Rahman۔ گواہ شدنمبر 2 مسرور احمد مظفر

مسل نمبر 99237 میں

Omar Kwasi Yeboah

ولد Kwaku Duah Agyemang قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 54 سال بیعت 2005ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈر مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Omar Akwasi Yeboah۔ گواہ شدنمبر 1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شدنمبر 2 مسرور احمد مظفر

مسل نمبر 99238 میں

Nana Issah Asnate

ولد Saeedu Owusu قوم ...... پیشہ فارمر عمر 73 سال بیعت 1960ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/22 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Nana Issah Asante۔ گواہ شدنمبر 1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شدنمبر 2 مسرور احمد مظفر

مسل نمبر 99239 میں

Khalil Kwame Danso

ولد Mohammed قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/450 غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Khalil Kwame Danso۔ گواہ شدنمبر 1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شدنمبر 2 مسرور احمد مظفر

مسل نمبر 99240 میں Daoud Musah

ولد Yaaro Musah قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-8-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Daoud Musah۔ گواہ شدنمبر 1 Adam B.A Rahman۔ گواہ شدنمبر 2 مسرور احمد مظفر

مسل نمبر 99241 میں Mahmud Musah

ولد Mahmud K.Owusu قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Mahmud Musah۔ گواہ شدنمبر 1 Adam B.A Rahman۔ گواہ شدنمبر 2 مسرور احمد مظفر

مسل نمبر 99242 میں Wahab Obeng

ولد Ahmed Mensah قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Wahab Obeng۔ گواہ شدنمبر 1 Adam B.A Rahman۔ گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد مظفر

مسل نمبر 99243 میں

Haruna Nandam

ولد Gboglo Konlanbik قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 52 سال بیعت 1981ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-8-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی فارم 4/ایکڑ مالیتی -/2000 غانین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی

1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Haruna Nandam۔ گواہ شد نمبر 1 Adam B.A Rahman گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد مظفر

مسل نمبر 99244 میں فرانگیز شہباز باجوہ

زوجہ شہباز احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/8000 D.M (2) طلائی زیور 652 گرام اندازاً مالیتی -/6000 پاؤنڈ (3) پلاٹ برقبہ $5^{M} - 54^{SF}$ واقع دارالعلوم وسطی ربوہ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرانگیز شہباز باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 شہباز احمد باجوہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 پیر سعود احمد ولد پیر ہارون الرشید

مسل نمبر 99245 میں فاطمہ طیبہ باجوہ

بنت شہباز احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فاطمہ طیبہ باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 شہباز احمد باجوہ والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 پیر سعود احمد ولد پیر ہارون الرشید

مسل نمبر 99246 میں رابعہ طیبہ باجوہ

بنت شہباز احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 70 گرام اندازاً مالیتی -/700 پاؤنڈ اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رابعہ طیبہ باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 شہباز احمد باجوہ والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 پیر سعود احمد ولد پیر ہارون الرشید

مسل نمبر 99247 میں

Taha Ahmed Fazlani

ولد Salahuddin Fazlani قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-2-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Taha Ahmed Fazlani۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مسعود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ضیاء احمد

مسل نمبر 99248 میں

Taimour Ahmed Fazlani

ولد Salahuddin Fazlani قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-2-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Taimour Ahmed Fazlani۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مسعود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ضیاء احمد

مسل نمبر 99249 میں

Talha Ahmed Fazlani

ولد Salahuddin Fazlani قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-2-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Talha Ahmed Fazlani گواہ شد نمبر 1 راجہ مسعود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ضیاء احمد

مسل نمبر 99250 میں سخاوت علی باجوہ

ولد چوہدری علی محمد باجوہ قوم جٹ پیشہ کارکن عمر 43 سال بیعت 1980ء ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 3 عدد مکانات واقع U.K کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/530-11 پاؤنڈ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/14100 پاؤنڈ سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سخاوت علی باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا ظفر محمود ولد مرزا محمد اکرم (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز (مرحوم)

مسل نمبر 99251 میں شمامہ باجوہ

زوجہ سخاوت علی باجوہ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 3 عدد مکانات واقع U.K کا 1/2 حصہ (2) حق مہر ادا شدہ -/2000 پاؤنڈ (3) طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/1200 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14100 پاؤنڈ ماہوار سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمامہ باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا ظفر محمود۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ مسعود احمد

مسل نمبر 99252 میں عبدالجبار

ولد چوہدری عبدالستار قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالجبار۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق ولد چوہدری محمد ابراہیم۔ گواہ شد نمبر 2 قیصر اقبال ہاشمی ولد محمد ظفر اقبال ہاشمی

مسل نمبر 99253 میں

Amatul Mateen Bushra Talukdar

زوجہ Abdul Khalique Talukdar قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/1000 پاؤنڈ (2) شیئرز مالیتی -/3778 پاؤنڈ (3) طلائی زیور 13 تولے اندازاً مالیتی -/1602 پاؤنڈ (4) زیور چاندی ڈیڑھ تولہ اندازاً مالیتی -/20 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amatul Mateen Bushra Talukdar۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الرزاق

مسل نمبر 99254 میں

Ataul Razeque Talukdar

ولد عبدالخالق قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/216 پاؤنڈ ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ataul Razeque Talukdar۔ گواہ شد نمبر 1 محمد طارق آفتاب ولد چوہدری عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد فرزند علی

مسل نمبر 99255 میں نبیل احمد

ولد لئیق احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-3-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نبیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 انس احمد بٹ ولد محمد یوسف بٹ

مسل نمبر 99256 میں جمشید ملک

ولد عباد اللہ ملک قوم ملک پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-1-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جمشید ملک۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد زاہد ولد غلام احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد گوندل ولد سلطان احمد

مسل نمبر 99257 میں درثمین ملک

زوجہ جمشید ملک قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-1-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 154 گرام مالیتی -/1500 پاؤنڈ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ درثمین ملک۔ گواہ شد نمبر 1 جمشید ملک خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد گوندل ولد سلطان احمد

مسل نمبر 99258 میں

Abubakar Akande

ولد Ibrahim Kolawole قوم Yoruba پیشہ ٹریڈر عمر 49 سال بیعت 1975ء ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد

کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abubakar Akandde۔ گواہ شد نمبر 1 Shafiq Kusi گواہ شد نمبر 2 Issah A Wemah

مسل نمبر 99259 میں Syarip Ahmadi

ولد Moch Dalall قوم...... پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 280 مربع میٹر مالیتی -/RP95000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP2043000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Syarip Ahmadi۔ گواہ شد نمبر 1 Arif R.Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Imam Santoso

مسل نمبر 99260 میں رضوانہ شمس

بنت محمد جلال شمس قوم کھرل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضوانہ شمس۔ گواہ شد نمبر 1 محمد جلال شمس مربی سلسلہ والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 خالد احمد جاوید ولد محمد شریف خان (مرحوم)

مسل نمبر 99261 میں Asma Ahmed

بنت ڈاکٹر رشید احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-3-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Asma Ahmed۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر رشید احمد والد موصیہ

مسل نمبر 99262 میں اسم بی بی

زوجہ امیر عالم قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-3-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/3000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/560 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اسم بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 امیر عالم خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ مسعود احمد

مسل نمبر 99263 میں

Mariam Syeda Nasser

بنت سید محمد عارف ناصر قوم...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mariam Syeda Nasser۔ گواہ شد نمبر 1 DrM.M Kamara۔ گواہ شد نمبر 2 S.M.A Nasser والد موصیہ

مسل نمبر 99264 میں Asafa Bhunnoo

بنت Nacir Bhunnoo قوم...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-2-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت Wages مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Asafa Bhunnoo۔ گواہ شد نمبر 1 Nacir Bhunnoo والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 Khalid Bhunnoo

مسل نمبر 99265 میں

Bushra Bhunnoo

زوجہ Nacir Bhunnoo قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-2-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جائیداد واقع ماریشس مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت Wages مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Bushra Bhunnoo۔ گواہ شد نمبر 1 Nacir Bhunnoo خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 Khalid Bhunnoo

مسل نمبر 99266 میں سلمٰی رخسانہ ناصر

زوجہ محمد صالح ناصر قوم...... پیشہ بیرسٹر عمر 50 سال بیعت 1976ء ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 300 گرام۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2600 پاؤنڈ ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلمٰی رخسانہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 سید محمد طاہر ناصر ولد سید محمد صالح ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 سید محمد صالح ناصر خاوند موصیہ

مسل نمبر 99267 میں منصور احمد

ولد ڈاکٹر مقبول احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ واقع گوجرانوالہ مالیتی -/1050000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/950 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عارف قریشی ولد عبدالعزیز قریشی۔ گواہ شد نمبر 2 سلیم لون ولد محمد اصغر لون

مسل نمبر 99268 میں شفق حمید

بنت حمید احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-2-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شفق حمید۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نوید احمد ولد چوہدری محمد شریف گواہ شد نمبر 2 چوہدری ارشد محمود ولد چوہدری عبدالخالق

مسل نمبر 99269 میں رضوانہ حمید

بنت حمید احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-2-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضوانہ حمید۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نوید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری ارشد محمود

مسل نمبر 99270 میں حنا حمید

زوجہ عمران رشید قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-2-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 11 تولے مالیتی -/2600 پاؤنڈ (2) حق مہر -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/950 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حنا حمید۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نوید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری ارشد محمود

مسل نمبر 99271 میں بشریٰ بدر

بنت اعجاز منظور قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-4-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Kr4000 ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشریٰ بدر۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز منظور والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد حاکم دین (مرحوم)

مسل نمبر 99272 میں امتہ المتین طاہرہ

زوجہ اعجاز منظور قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان واقع ناروے مالیتی 20 لاکھ کراؤن کا 1/4 حصہ جو بینک قرض سے لیا گیا ہے (2) مکان واقع لاہور مالیتی 15 لاکھ روپے ہے جس پر 3 لاکھ روپے بینک قرض ہے (3) طلائی چین 1 تولہ (4) حق مہر اداشدہ -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Kr10000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ المتین طاہرہ۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز منظور خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد حاکم دین (مرحوم)

مسل نمبر 99273 میں نصیر احمد کاہلوں

ولد مشتاق احمد قوم جٹ کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dh1700 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد کاہلوں۔ گواہ شد نمبر 1 فخر احمد عباسی وصیت نمبر 29049 گواہ شد نمبر 2 توقیر احمد

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کے بیٹے مکرم حافظ مظہر احمد صاحب مربی سلسلہ کو 23 جولائی 2009ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کا نام مستنصر احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ صدر لجنہ ضلع چکوال کا نواسہ اور وقف نو کی تحریک میں شامل ہے احباب کی خدمت میں نومولود کی درازی عمر، صحت وسلامتی، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

مکرم مبشر احمد ضیاء صاحب محاسب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ عمارہ ضیاء صاحبہ اہلیہ مکرم عمران احسن حبیب صاحب کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 25 جون 2009ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام رمشیا العمران تجویز ہوا ہے۔ بچی مکرم محمد حبیب پرویز صاحب کی پوتی اور مکرم ماسٹر چوہدری عطاء اللہ خان صاحب کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو درازی عمر عطا کرے، خادمہ دین اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم رشید احمد ضیاء صاحب ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ خورشید بیگم صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری محمد حسین صاحب مرحوم دارالرحمت وسطی ربوہ مورخہ 29 جون 2009ء کو بعمر 91 سال وفات پا گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے مورخہ 2 جولائی 2009ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک میں نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے پسماندگان میں تین بیٹے خاکسار، مکرم چوہدری عبدالرب صاحب سپین، مکرم چوہدری عبدالحق صاحب جرمنی اور ایک بیٹی مکرمہ امۃ النصیر صاحبہ ٹیچر مریم سکول ربوہ چھوڑی ہیں۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم چوہدری سعید احمد صاحب وفات پا چکے ہیں۔ احباب جماعت سے مرحومہ کے بلندی درجات کیلئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

مکرم طاہر محمود صاحب استاد جامعہ احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو محض اپنے فضل سے مورخہ 13 جولائی 2009ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت منابل محمود نام عطا فرمایا ہے۔ نیز وقف نو کی الٰہی تحریک میں شمولیت کی اجازت بھی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ مکرم ماسٹر محمد بخش صاحب مرحوم احمد نگر کی پوتی اور مکرم ڈاکٹر معراج الدین صاحب فیصل آباد کی نواسی ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو خادمہ دین بنائے اور صحت وسلامتی والی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم حافظ احمد خان جوئیہ صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ کچھ عرصہ سے شدید بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفائے کاملہ وعاجلہ سے نوازے۔ آمین

مکرم غلام محی الدین صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خالہ جان بعارضہ گردہ بیمار ہیں اور فیصل آباد میں زیر علاج ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم ریاض احمد صاحب نجف کالونی علامہ اقبال ٹاؤن لاہور دمہ اور شوگر کی وجہ سے بیمار ہیں۔ آجکل ان کے بازو کا بھی فریکچر ہوا ہے اور ان کی اہلیہ محترمہ شہناز اختر صاحبہ بھی دل کی تکلیف سے بیمار ہیں احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ڈاکٹر اشفاق احمد صاحب حلقہ سبزہ زار لاہور کی اہلیہ محترمہ شاہدہ اشفاق صاحبہ جوڑوں کی تکلیف سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ناصر احمد صاحب سابق کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے معدہ میں شدید درد ہے اور خوراک ہضم نہیں ہو رہی کھانا کھانے کے بعد قے آ جاتی ہے جس کی وجہ سے جسم میں کمزوری بہت زیادہ ہوگئی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

نکاح

مکرم امین الرحمٰن صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم ظہور سلطان صاحب کینیڈا ابن مکرم چوہدری منیر احمد صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ راولپنڈی کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ خالدہ نوری صاحبہ بنت مکرم محمد اسلم باجوہ صاحب ایڈووکیٹ مرحوم مبلغ دس ہزار کینیڈین ڈالر حق مہر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے مورخہ 16 مئی 2009ء کو بیت مبارک ربوہ میں بعد نماز عصر کیا۔ مکرم ظہور سلطان صاحب اپنے ننھیال کی طرف سے حضرت چوہدری فتح الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعودؑ کی نسل سے ہیں جبکہ مکرمہ خالدہ نوری صاحبہ مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ مرحوم سابق صدر صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی بھتیجی اور ننھیال کی طرف سے حضرت چوہدری عبداللہ خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود جو حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کے ماموں تھے اور حضرت چوہدری باغ دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعودؑ کی نسل سے ہیں۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے اس رشتہ کو ہر پہلو سے بابرکت بنائے اور ان کی نسلیں بھی تاقیامت خلافت احمدیہ کی غلام رہیں۔ آمین

علمی و ورزشی مقابلہ جات

(صابو بھڈیار ضلع سیالکوٹ)

خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس اطفال الاحمدیہ و مجلس خدام الاحمدیہ صابو بھڈیار ضلع سیالکوٹ کو علمی اور ورزشی مقابلہ جات ماہ جون اور جولائی 2009ء میں منعقد کرنے کی توفیق ملی ان علمی مقابلہ جات میں تلاوت، نداء، دینی معلومات، نماز سادہ و ترجمہ اور ورزشی مقابلہ جات میں تیراکی، دوڑ 100 میٹر اور کلائی پکڑنے کے مقابلہ جات ہوئے۔

ان مقابلہ جات میں خدا تعالیٰ کے فضل سے 25 اطفال اور 25 خدام نے حصہ لیا۔ ایک جلسہ یوم والدین اور ایک جلسہ سیرۃ النبی منعقد کیا گیا۔ جس میں 60 کے قریب افراد شامل ہوئے۔ واقفین نو کا اجلاس منعقد ہوا۔ مجلس خدام الاحمدیہ صابو بھڈیار ضلع سیالکوٹ کو 5 جون 2009ء کو فری میڈیکل کیمپ لگانے کی توفیق ملی۔ جس میں 600 افراد کو مفت ادویات فراہم کی گئیں یہ میڈیکل کیمپ تنویر پبلک سکول صابو بھڈیار ضلع سیالکوٹ میں لگایا گیا تھا۔ اس کے علاوہ خدام کے حقیقۃ الوحی کے حوالے سے 20 کے قریب پرچہ جات حل کروائے گئے نیز اطفال کے پرچہ جات بھی 100% حل کروائے گئے۔ اسی طرح 8th کلاس میں کامیاب ہونے والے طلباء میں انعامات تقسیم کئے گئے۔ تقریب تقسیم انعامات کے مہمان خصوصی مکرم ناظم صاحب اطفال ضلع سیالکوٹ تھے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جماعت کو مزید احسن رنگ میں ترقی کرنے کی توفیق دے۔ آمین

ماہر معاشیات۔ ممتاز حسن

جناب ممتاز حسن کا تعلق ضلع گوجرانوالہ کے ایک چھوٹے سے گاؤں تلونڈی موسیٰ سے تھا۔ جہاں وہ 6 اگست 1907ء کو پیدا ہوئے۔ انہوں نے ابتدائی تعلیم اپنے والد سے حاصل کی جو ایک سول جج تھے۔

جناب ممتاز حسن نے اپنے والد کے تبادلوں کے باعث ابتدائی تعلیم مختلف شہروں میں حاصل کی اور 1927ء میں ایف سی کالج (لاہور) سے بی اے (آنرز) کا امتحان فرسٹ ڈویژن میں پاس کیا۔ پھر انہوں نے ادیب فاضل کے امتحان میں بھی کامیابی حاصل کی۔ وہ ایل ایل بی کا سال مکمل کر چکے تھے کہ ان کا انتخاب انڈین آڈٹ اینڈ اکاؤنٹس سروس کے لئے ہو گیا یوں 6 مارچ 1930ء کو انہوں نے انڈر سیکرٹری کی حیثیت سے اپنی ملازمت کا آغاز کیا۔

کچھ عرصہ کے بعد وہ ممبر فنانس سر جیرمی ریزمن (Sir Jeremy Raisman) کے پرائیویٹ سیکرٹری ہو گئے اور جب 1946ء میں مسلم لیگ اور کانگریس کی عارضی حکومت قائم ہوئی تو نوابزادہ لیاقت علی خان نے جو اس حکومت کے وزیر خزانہ تھے۔ جناب ممتاز حسن کو اپنا پرائیویٹ سیکرٹری مقرر کر لیا۔ ان کی یہ رفاقت نوابزادہ لیاقت علی خان کے پاکستان کے وزیر اعظم بننے تک جاری رہی۔

1952ء میں جناب ممتاز حسن سٹیٹ بینک آف پاکستان کے قائمقام گورنر بنے اور اسی برس حکومت پاکستان کے فنانس سیکرٹری کے عہدے پر فائز ہوئے۔ اس عہدے پر وہ 1959ء تک فائز رہے۔ ان کی اگلی تعیناتی پلاننگ کمیشن کے ڈپٹی چیئرمین کے طور پر ہوئی جہاں وہ 1962ء تک رہے پھر وہ پانچ برس تک نیشنل بینک آف پاکستان کے مینیجنگ ڈائریکٹر رہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے نیشنل پے کمیشن کے چیئرمین، سپیشل آڈٹ کمیٹی مغربی پاکستان کے چیئرمین، براڈ کاسٹنگ کمیشن کے چیئرمین اور ڈیفنس سروسز پے کمیشن کے چیئرمین کے طور پر بھی خدمات انجام دیں۔ 28 اکتوبر 1984ء کو ان کا انتقال ہو گیا۔

جناب ممتاز حسن ایک وسیع المطالعہ شخص تھے اور انہی کی کوششوں سے نیشنل بینک آف پاکستان کی لائبریری ملک کی چند اچھی لائبریریوں میں شمار کی جا سکتی ہے۔ انہی کی کوششوں سے بھنبھور کھنڈرات میں وہ مقام بھی دریافت ہوا جہاں محمد بن قاسم کی فوج اتری تھی۔

☆......☆......☆

خبریں

قومی اسمبلی میں گھریلو تشدد کے خلاف بل منظور: قومی اسمبلی نے گھروں میں خواتین، بچوں اور دیگر اہل خانہ پر تشدد کے خلاف قانونی بل منظور کرلیا ہے۔ اس کے تحت گھریلو تشدد کرنے والے کو ایک اور دو سال تک قید اور دو لاکھ روپے تک جرمانہ ہوگا جبکہ ایسے مقدمات کی سماعت تین دن میں شروع ہو کر ایک ماہ میں مکمل کی جائے گی۔ غلط مقدمہ پر 6 ماہ قید اور 50 ہزار روپے جرمانہ کی سزا ہوگی، صوبائی حکومتیں تحفظ پروٹیکشن کمیٹیاں بنائیں گی۔

بلوچستان ہائیکورٹ کے تمام جج مستعفی: سپریم کورٹ کے لارجر بنچ کے فیصلے کے بعد بلوچستان ہائیکورٹ کے چیف جسٹس سمیت تمام پانچ ججوں نے استعفیٰ دے دیا ہے۔ یہ تمام وہ جج ہیں جنہوں نے 3 نومبر 2007ء کو سابق فوجی صدر جنرل (ر) پرویز مشرف کی جانب سے نافذ کئے جانے والے عبوری آئینی حکم پی سی او کے تحت حلف اٹھایا تھا۔

اقلیتوں کو سکون کی زندگی نہ دے سکے تو حکومت کرنے کا حق نہیں رکھتے: وزیراعلیٰ پنجاب شہباز شریف نے کہا ہے کہ اقلیتوں کو سکون کی زندگی نہ دے سکے تو ہمیں حکومت کرنے کا کوئی حق نہیں۔ سانحہ گوجرہ کے ذمہ داران کو عبرت کا نشانہ نہ بنادوں تو شہباز شریف نام نہیں، جب تک سانحہ گوجرہ کے ملزمان گرفتار نہیں ہوتے اور وہ اپنے انجام کو نہیں پہنچتے چین سے نہیں بیٹھوں گا۔ یہ بات انہوں نے کیتھولک چرچ گوجرہ میں مسیحی برادری کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔

76 ججوں کا سپریم کورٹ کے حکم کو چیلنج کرنے کا فیصلہ: نجی ٹی وی کے مطابق سپریم کورٹ کے فیصلے سے متاثرہ 76 برطرف ہونے والے ججوں نے فیصلے کو سپریم کورٹ میں دوبارہ چیلنج کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور ملک کے اہم اور سینئر قانون دانوں سے اس سلسلے میں مشاورت شروع کردی ہے۔ ذرائع کے مطابق متاثرہ جج یہ نکتہ اٹھا رہے ہیں کہ فیصلہ بنیادی طور پر پی سی او ججوں کے خلاف تھا لیکن پی سی او جج تاحال اپنے عہدوں پر کام کر رہے ہیں اور ان ججوں کو عہدوں سے برطرف کیا گیا ہے جنہوں نے پی سی او کے تحت حلف نہیں اٹھایا تھا۔

این آر او بنیادی حقوق کے خلاف ہے: ٹرانسپرنسی انٹرنیشنل نے اپنی تازہ سروے رپورٹ میں کہا کہ این آر او عوام کے بنیادی حقوق کے خلاف ہے اور اس سے عالمی سطح پر پاکستان کا تاثر خراب ہوا ہے۔ این آر او سے سیاسی جماعتوں کی ساکھ بھی متاثر ہو رہی ہے۔

کرپشن کینسر کی طرح معاشرے میں سرایت کر چکی ہے: پنجاب اور بلوچستان میں کرپشن میں کمی جبکہ سندھ اور سرحد میں کرپشن میں اضافہ ہوگیا ہے۔ ٹرانسپرنسی انٹرنیشنل نے اپنی رپورٹ میں انکشاف کیا ہے کہ کرپشن کینسر کی طرح پاکستانی معاشرے میں سرایت کرچکی ہے۔ جس کی وجہ سے معاشی عدم استحکام اور سرمایہ کاروں کا عدم اعتماد ہے۔

17 ویں ترمیم کے خاتمے کے لئے سفارشات آئینی کمیٹی کو پیش: عوامی نیشنل پارٹی نے 17 ویں ترمیم کے بارے میں آئینی کمیٹی کو اپنی سفارشات پیش کردی ہیں۔ آئینی کمیٹی کے رکن نے بتایا کہ اے این پی کی طرف سے پیش کی گئی سفارشات میں 58 ٹو بی کا خاتمہ، صدر اور وزیراعظم کے اختیارات میں توازن، مسلح افواج کے سربراہوں، سپریم کورٹ اور ہائیکورٹ کے ججز سمیت دیگر اہم عہدوں پر تعیناتی کا اختیار سینیٹ کو دینے کی سفارش کی گئی ہے۔

مکرم نعیم احمد صاحب باجوہ امیر و مشنری انچارج کونگو

جماعت احمدیہ کونگو (کنشاسا) میں یوم خلافت

عوامی جمہوریہ کونگو کا دارالحکومت کنشاسا آٹھ ملین کی آبادی کا شہر ہے۔ اس شہر میں جماعت احمدیہ کی باقاعدہ تین پختہ بیوت الذکر ہیں اور دس سے زائد جماعتیں ہیں۔

27 مئی 2009ء کے موقع پر جلسہ یوم خلافت کا انعقاد کیا گیا اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے براہ راست خطاب برائے جلسہ سالانہ قادیان سننے کے لئے پروگرام بنایا گیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطاب سے ڈیڑھ گھنٹہ قبل جلسہ منعقد ہوا جس میں "خلافت کی اہمیت"، "خلافت اور ہماری ذمہ داریاں" اور "برکات خلافت" کے موضوعات پر تقاریر ہوئیں اور حضور انور کے خطاب سے پہلے ہی تمام جماعتوں کے جلسے ختم ہو گئے اور اس کے بعد سب نے مل کر ایم ٹی اے کے ذریعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا قادیان کے جلسہ سے خطاب سنا اور دیکھا۔

ایم ٹی اے کے ذریعہ مسیح پاک کی بستی کے نظارے بھی کئے اور جلسہ کے اختتام پر افریقن بھائیوں کی نظموں کے ساتھ مل کر نظمیں پڑھیں۔

یہ پروگرام اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت کامیاب رہا۔ بعض غیر از جماعت مہمانوں نے بھی اس میں شرکت کی۔ تمام جلسوں کی مجموعی حاضری 273 رہی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ احباب جماعت کے ایمان واخلاص میں برکت دے اور خلافت کے ساتھ عشق ووفا کو بڑھائے آمین۔

(الفضل انٹرنیشنل 19 جون 2009ء)

ایم ٹی اے کے پروگرام

13/اگست 2009ء

12-00 am	ایم ۔ٹی ۔اے ۔عالمی خبریں
12-15 am	درس حدیث
12-30 am	عربی سروس
1-25 am	لقاء مع العرب
2-35 am	ایم ۔ٹی ۔اے ۔بین الاقوامی خبریں
3-05 am	چلڈرن کلاس
4-05 am	تقریر جلسہ سالانہ
4-35 am	ایم ۔ٹی ۔اے ورائٹی
5-10 am	خطبہ جمعہ 28 نومبر 1986ء
6-30 am	ایم ۔ٹی ۔اے ۔عالمی خبریں
6-40 am	تلاوت
7-05 am	ایم ۔ٹی ۔اے ورائٹی
7-55 am	لقاء مع العرب
9-00 am	ایم ۔ٹی ۔اے ۔عالمی خبریں
9-20 am	خطبہ جمعہ 28 نومبر 1986ء
10-20 am	سڈنی بوٹ شو
10-35 am	ایم ۔ٹی ۔اے ورائٹی
11-25 am	تقاریر جلسہ سالانہ
12-05 pm	تلاوت
12-20 pm	علمی خطبات خطبہ جمعہ 24 دسمبر 1974ء حضرت خلیفۃ المسیح الثالث
12-50 pm	حضور انور کی طلباء جامعہ احمدیہ کے ساتھ ایک نشست 9 مئی 2009ء
2-05 pm	ملاقات پروگرام 27/اگست 1995ء
3-05 pm	کڈز میٹر
4-00 pm	انڈونیشین سروس
5-10 pm	پشتو سروس
6-00 pm	تلاوت، درس ملفوظات
6-30 pm	بنگلہ سروس
7-40 pm	ترجمۃ القرآن
8-50 pm	خطاب جلسہ سالانہ بر موقع برکینا فاسو 2004ء
10-05 pm	علمی خطبات، خطبہ جمعہ 24 دسمبر 1974ء حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث
10-45 pm	ملاقات پروگرام (انگریزی)

ربوہ میں طلوع وغروب 6۔اگست

طلوع فجر	4:58
طلوع آفتاب	6:25
زوال آفتاب	1:14
غروب آفتاب	8:03

کھانا ہضم کرتا ہے
باضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

TUITION
English : Caligraphy
ایک ماہ میں Hand Writing معیاری بنائیں
0334 6372030

بلوچ پراپرٹی سنٹر اینڈ موٹر پوائنٹ
ہر قسم کی جائیداد نیز گاڑیوں کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
17 بلال مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک ربوہ
فون آفس 047-6213439 موبائل 0300-7710709
پروپرائٹر: آصف بلوچ 0345-6311000
Email:asifbaloch453@hotmail.com

طاہر ہومیو پیتھک کنسلٹیشن کلینک
ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران
اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، اور کرانک امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کرسکتے ہیں
D-424 فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمے بیکرز
0322-4223537 042-5221477

WEDDING | PARTY | EVERYDAY
SHARIF
JEWELLERS
Rabwah SINCE 1952
Aqsa Road 6212515 6215455
Railway Road 6214750 6214760
www.sharifjewellers.com

FD-10

الفضل روم کولر
جستی کولر، گیزر، گیس اوون، واٹر کولر آرڈر پر تیار کیے جاتے ہیں۔
ہر کمپنی کا AC خریدیں اور ہمارے منظور شدہ ڈیلر سے فٹ کروائیں۔ گیس اوون، AC سروس اور مرمت کا کام کیا جاتا ہے۔ AC کے لئے سٹیبلائزرز بھی دستیاب ہیں۔ ہر قسم کا واٹر پمپ اور بورنگ کا کام بھی کیا جاتا ہے۔
نوٹ: کولر، گیزر، گیس اوون۔ ہر قسم کا AC پرانا نئے کے ساتھ تبدیل کروائیں۔ نیز ہر قسم کی موٹر وائنڈ کروائیں۔
فیکٹری: 1-B-16-265 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور موبائل: 0300-4026760
فون نمبر: 042-5114822,5118096